58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد



اناد کٹ کی تباہ کن گیند بازی

بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہے دیپک اناد کٹ (۳۳ رنز پر ۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سوامی تیر نے جمعہ کو سید مشتاق علی ٹرافی کے فائنل کے پہلے مقابلے میں دلی کو ۲۲ گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سوامی تیر نے مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کرکے ۱۰ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کرلیا (تفصیلات اندر)



بھونیشور کے تین وکٹ

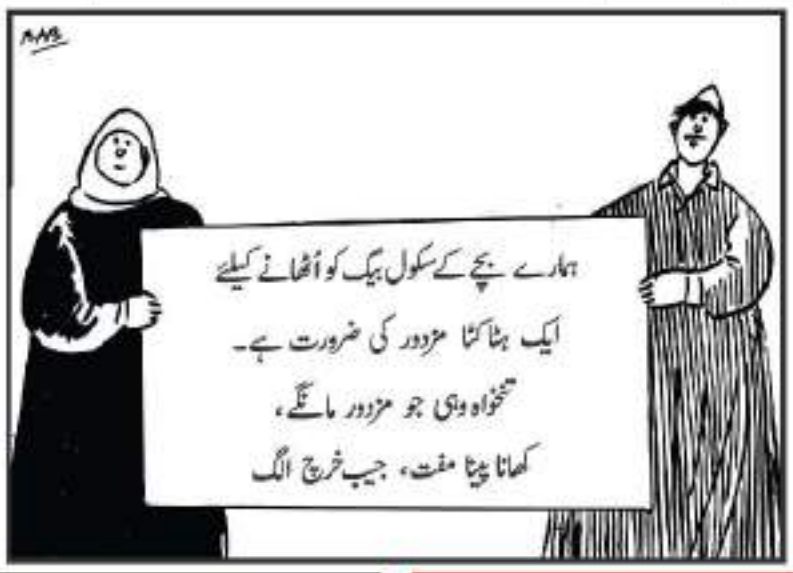
آئرلینڈ کی ۲۹ گیندوں پر ۴۸ رنز کی طوفانی اننگز بھونیشور کمار کی ۱۴ رنز دے کر تین وکٹوں کی بدولت ٹرینٹ ویلز نے کنگز کپ چیری گلف کو ۳۰ رنز سے شکست دے دی۔ آئرلینڈ نے اپنی دعوت اننگز میں چھ وکٹ کھو کر سات چھکے لگائے جس سے ٹرینٹ ویلز نے ساتھ اوورز میں ۱۸۰ رنز کا ٹارگٹ دیا جو بھونیشور کی شاندار بیٹنگ کی بدولت ۱۹ ویں اوور میں پورا ہوگیا (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 321 | صفحات: 08 | ۲۱ نومبر ۲۰۲۶ بروز سنیچر دار مطابق ۰ اجادی اشانی ۱۹۴۸ | Saturday 21st November 2026 | جلد نمبر 58

فائنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ بھرتی امتحان میں دھاندلی کا تازہ موڑ

مزید 2 گاڑیاں ضبط، 4 سرکاری ملازمین سمیت 20 ملزمان گرفتار/ جموں پولیس

سرینگر/ جے کے ایس ایس بی/ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) کے ذریعے فائنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (FAA) امتحان میں مبینہ نقل کروانے والے گروہ کیخلاف جموں پولیس کی کارروائی جاری ہے۔ جے کے ایس ایس کے مطابق جموں پولیس نے معاملے کی تحقیقات کے دوران مزید 2 گاڑیاں ضبط کرلی ہیں، جن کا استعمال امتحانی مراکز کے باہر بیٹھ کر الیکٹرانک آلات کے ذریعے اندر امتحان دینے والے امیدواروں کو نقل کروانے کے لیے کیا جارہا تھا۔ اس طرح اب تک ضبط کی گئی گاڑیوں کی تعداد 6 ہوگئی ہے، جبکہ اس معاملے میں گرفتار ملزمان کی مجموعی تعداد 20 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 4 سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں۔ پولیس تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا ہے کہ اس مبینہ نقل کے بدلے امیدواروں سے بھاری رقم وصول کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ پولیس نے اس سلسلے میں کچھ نقد رقم بھی برآمد کی ہے۔ بتایا جاتا ہے/1



پراپرٹی ڈیلر کے خلاف ساڑھے چھ لاکھ روپے کے فراڈ کا مقدمہ

زمین پر اپنی ملکیت کا غلط دعویٰ کرنے کا الزام/ کرائم برانچ جموں

سرینگر/ یو پی آئی/ کرائم برانچ جموں کی اقتصادی جرائم ونگ نے اراضی دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں پراپرٹی ڈیلر کے خلاف ساڑھے چھ لاکھ روپے کے فراڈ سے متعلق فرد جرم عدالت میں داخل کردی ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے زمین کی ملکیت سے متعلق غلط معلومات دے کر ایک خاتون کو پانچ مرلہ اراضی خریدنے پر آمادہ کیا اور اس سے پوری رقم وصول کرلی۔ کرائم برانچ کے مطابق اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 45/2023، دفعہ 420 آر پی سی کے تحت پولیس اسٹیشن کرائم برانچ (اقتصادی جرائم ونگ) جموں میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اب اس معاملے میں الیکٹرسٹی مجسٹریٹ جموں کی عدالت میں فرد جرم پیش کی گئی ہے۔ یہ معاملہ نشوکماری کی جانب سے درج کرائی گئی تحریری شکایت کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ ایک پراپرٹی ڈیلر نے زمین پر اپنی ملکیت کا غلط دعویٰ کرتے ہوئے انہیں پانچ/2

لیفٹیننٹ گورنر کا جموں کیلئے اعلیٰ سطحی سیکورٹی اور انتظامی جائزہ

دہشت گردانہ اور علیحدگی پسندانہ کے پورے نظام کو ختم کرنے اور سرما میں نگرانی کی ہدایت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں میں سیکورٹی کی صورتحال، موسم سرما کے لئے تیاریوں اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری ڈاکٹر جتن سنگھ یادو، ڈی جی پی ملین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹر محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، سیشن ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس پی ایم گیلانی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، آئی جی پی جموں تجیندر سنگھ، صوبائی کمشنر جموں وکاس کنڈل، رینج ڈی آئی جیز، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ ضلعے میں درپیا امن کو یقینی بنانے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لئے سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور روڈ میپس پر عمل درآمد کرنے پر جائزہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کو پُرامن اور کامیاب طریقے سے انجام دینے پر انتظامیہ اور جموں وکشمیر پولیس کی ستائش کرتے ہوئے زور دیا کہ منشیات مخالف مہم اسی شدت کے ساتھ جاری رہنی چاہیے۔ انہوں نے افسران کو روایتی پولیسنگ سے آگے بڑھ کر دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کے پورے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنے کی سمت کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے موسم سرما کے دوران نگرانی مزید سخت بنانے، حفاظتی تیاریوں کو مستحکم کرنے اور مکمل آپریشنل کنٹرول قائم کرنے پر زور دیا۔ منوج سنہا نے پولیس افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا: "ہمارا مقصد صرف دہشت گردوں کو بے اثر کرنے تک محدود نہیں رہ سکتا۔ ہمیں اس پورے دہشت گردانہ اور علیحدگی پسندانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا جو انہیں سہارا دیتا ہے۔" انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت دی کہ وہ مخصوص نوڈل افسران تعینات کریں اور ملک دشمن عناصر سے منسلک جائیدادوں کو ضبط کرنے اور ان/3



وزیراعظم کا SCO سولائزیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب

مختلف رکن ممالک کے وفود شریک، جن میں پاکستان کے وزیر مصدق ملک بھی شامل ہیں

نئی دہلی/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز پہلے 'ایس سی او سولائزیشن ڈائیلاگ فورم' کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ اس فورم کا مقصد خطے کے بھرپور اور باہم مربوط تہذیبی ورثے کا جشن منانا، عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانا اور مختلف ثقافتوں کے مابین مکالمے اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔ تین روزہ اس تقریب کی میزبانی بھارت کررہا ہے اور یہ یہاں تاریخی 'پرانا قلعہ' میں منعقد ہورہی ہے۔ اس میں ایس سی او کے مختلف رکن ممالک کے وفود شریک ہیں، جن میں پاکستان کے وزیر مصدق ملک بھی شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب سے قبل، وزیراعظم مودی نے 'مہابھارت اسکرول پوئیمز — امت: الفاظ اور صدی کا ایک نایاب مہابھارت اسکرول' (طویل مخطوطہ) کے نام سے منعقدہ نمائش کا دورہ کیا۔ اس نمائش میں ایک تصویری طومار (اسکرول) پیش کیا گیا تھا جو بھارت کی عظیم رزمیہ اور فنی روایات کی عکاسی کرتا ہے۔ بعدازاں، انہوں نے 'اسٹو - دی ایمبنس آف آور ایجز شوز' کے عنوان سے منعقدہ ایک اور نمائش کا بھی دورہ کیا۔ یہ نمائش 1200 قبل مسیح سے لے کر 1200 عیسوی تک کے آثار قدیمہ کے شواہد کے ذریعے دہلی کی تاریخ کا ایک تفصیلی اور گہرا منظر پیش کرتی ہے؛ اس میں کھدائی سے حاصل شدہ باقیات، نوادرات، تعمیراتی ٹکڑے اور دیگر اہم دریافتیں شامل ہیں۔ مرکزی وزیر برائے ثقافت، گجیندر سنگھ شیخاوت، فورم کے مقام پر پہلے ہی پہنچ گئے تھے اور انہوں نے وہاں موجود مختلف وفود کا خیر مقدم کیا۔ یہاں تاریخی پرانا قلعہ میں منعقد ہونے والے پہلے 'ایس سی او سولائزیشن ڈائیلاگ فورم' کے افتتاح سے چند گھنٹے قبل، وزارت خارجہ (MEA) نے جمعہ کو بتایا کہ یہ "ایس سی او کے دائرہ کار میں ایک کثیر الجہتی تقریب" ہے، جس کے لیے گروپ کے تمام اراکین کو دعوت نامے بھیجے گئے تھے، جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔ ایس سی او کے رکن ممالک اور دیگر ممالک کے وفود اس مرکزی طور پر محفوظ تاریخی مقام (پرانا قلعہ) پر جمع ہوئے ہیں، جہاں وزیراعظم نریندر مودی جلد ہی اس فورم کا افتتاح کریں گے۔ اس تقریب کی میزبانی وزارت ثقافت اور وزارت خارجہ کی جانب سے 20 سے 22 نومبر تک کی جارہی ہے۔ ایس سی او (SCO) کی بنیاد 2001 میں شنگھائی میں ہونے والے ایک سربراہی اجلاس کے دوران رکھی گئی تھی، جس میں روس، چین/4



نیپال کے وزیراعظم بالیندر شاہ اتوار کو دوروزہ دورے پر ہندوستان آئیں گے



نئی دہلی/ یو این آئی/ نیپال کے وزیراعظم بالیندر شاہ اتوار کو ہندوستان کے دورے پر یہاں پہنچیں گے۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو بتایا کہ مسٹر شاہ ہندوستان کے دوروزہ سرکاری دورے پر کل یہاں آرہے ہیں۔ اس سال مارچ میں وزیراعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ ان کا پہلا دورۂ ہندوستان ہوگا۔ وزیراعظم نریندر/7

ککرناگ بستی کہرپورہ میں ایک درخت پر تین ریچھ پائے گئے

مقامی کنٹرول روم نے دو کو پکڑ لیا، ایک راہ فرار اختیار کرنے میں کامیاب

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اسلام آباد کے کوکرناگ علاقے کے کہرپورہ میں جمعہ کو اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب رہائشی آبادی کے درمیان ایک درخت پر تین کالے ریچھ چڑھے ہوئے دیکھے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے پولیس کے تعاون سے موقع پر پہنچ کر بچاؤ کارروائی شروع کی، جس کے دوران دو ریچھوں کو بحفاظت قابو کرلیا گیا، جبکہ تیسرا فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ تین ریچھوں کی رہائشی علاقے میں موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد وائلڈ لائف کنٹرول روم اچھبل کی ایک خصوصی ٹیم موقع پر روانہ کی گئی۔ اس کارروائی میں ڈورو کنٹرول روم اور پولیس اسٹیشن کوکرناگ کے اہلکاروں نے بھی تعاون فراہم کیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے ریچھوں کو قابو کرنے کی کارروائی شروع کی۔ اس دوران ایک مادہ ریچھ اور ایک نیم بالغ ریچھ کو بے ہوش کرکے بحفاظت پکڑ لیا گیا، تاہم تیسرا ریچھ کارروائی مکمل ہونے سے قبل ہی موقع سے فرار ہوگیا/6

BSF کے نئے IG ابوپندر سنگھ نے کشمیر فرنٹیئر کا عہدہ سنبھال لیا

سرینگر/ کے این ایس/ بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے سینئر افسر بوپندر سنگھ نے جمعہ کو کشمیر فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) کا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے اشوک یادو، اے ڈی جی اور آئی پی ایس افسر سے عہدہ حاصل کیا۔ بی ایس ایف کے مطابق بوپندر سنگھ ایک تجربہ کار اور کئی اعزازات سے نوازے گئے افسر ہیں، جنہیں آپریشنل اور انتظامی امور میں وسیع تجربہ حاصل ہے۔ کشمیر فرنٹیئر کے نئے آئی جی کی حیثیت سے بوپندر سنگھ خطے میں سرحدی حفاظت، دراندازی کی روک تھام اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کے امور کی نگرانی کریں گے۔

مرکز کی خارجہ پالیسی میں یکسانیت کا فقدان ہے/ طارق حمید قرہ

مختلف معاملات پر بی جے پی کا رویہ ہمیشہ دوہرے معیار کا رہا ہے



سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے پاکستان اور دیگر پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کے معاملے پر بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی میں یکسانیت کا فقدان ہے اور وہ دوہرے معیار پر عمل پیرا ہے۔ جمعہ کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے قرہ نے کہا کہ عسکریت پسندی، پاک بھارت مذاکرات اور بین الاقوامی معاہدوں سمیت مختلف معاملات پر بی جے پی کا رویہ ہمیشہ دوہرے معیار کا عکاس رہا ہے۔ ان کا یہ بیان پاکستان کے وقائی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ ڈاکٹر موساوک مسعود مگ کی شنگھائی تعاون تنظیم کے تجدیدی مکالمے کے فورم میں شرکت کے لیے نئی دہلی آمد کے بعد سامنے آیا ہے۔/5

مستقل ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے/ ڈپٹی چیف منسٹر

حکومت مالی مشکلات سے دوچار البتہ ڈیلی ویجروں سے انصاف ہوگا



سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جمعہ کو کہا کہ حکومت تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجروں (عارضی ملازمین) کو مستقل کرنے کے وعدے پر قائم ہے، تاہم مالی مشکلات اس وعدے کو عملی جامہ پہنانے میں بڑی رکاوٹ بن رہی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق نائب وزیراعلیٰ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈیلی ویجروں کی مستقلی سے متعلق کانفرنس کے انتخابی منشور میں شامل وعدہ ہے اور حکومت اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاملہ صرف محکمہ جل شکتی تک محدود نہیں بلکہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجروں کی مستقلی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت انتخابی منشور میں کیے گئے وعدوں/8

وادی میں بجلی بلوں کیلئے مخصوص "ایپ" نیم مردہ

صارفین پریشانیوں کا شکار، پاور سپلائی کے منقطع ہونے کا خدشہ

سرینگر/ جے کے ایس ایس/ موسم سرما کی آمد سے قبل ہی غیر اعلانیہ کٹوتی شیڈول اور مرمت کیلئے بجلی سپلائی بار بار بند رکھے جانے کے بیچ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کی 'ٹیل سہولیات' ایپ بدستور جزوی طور پر بند ہے۔ جے کے ایس ایس کے مطابق صارفین کا کہنا ہے کہ وہ 8 نومبر سے اپنے روزانہ کے بجلی کے استعمال کو چیک نہیں کرپا رہے ہیں۔ کچھ صارفین نے ٹیل سہولیات ایپ کے مکمل طور پر بند ہونے کی شکایت بھی کی ہے۔ ایک صارف نے بتایا کہ وہ اپنے روزانہ کے بجلی کے استعمال کو چیک نہیں کرپا رہے ہیں حالانکہ پہلے وہ اپنے استعمال کے پیٹرن یا طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے باقاعدگی سے ٹیل سہولیات ایپ کی نگرانی کیا کرتے تھے۔ ایک اور صارف نے کہا کہ وہ اپنا بل نہیں دیکھ پارہے ہیں اور انہیں خدشہ ہے کہ واجب الادا رقم کی ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں ان کی بجلی منقطع کی جاسکتی ہے، جس کے بغیر اس سرد موسم میں گزارا کرنا ناممکن ہے۔ صارفین نے بتایا کہ جب ہم اپنے بل ہی دیکھ پارہے ہیں تو ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہم نے پورے مہینے کتنی بجلی استعمال کی ہے۔

سڑے ہوئے گوشت کے معاملہ میں حکام کو ایک "روپوش" ملزم کی تلاش

کھیپ کوٹرین کے ذریعے حقائق چھپا کر اور غلط معلومات دے کر منتقل کیا گیا/ کمشنر خالد جہانگیر

سرینگر/ جے کے ایس ایس کے مطابق 13 نومبر کو جموں وکشمیر کے محکمہ خوراک نے بڈگام ریلوے اسٹیشن سے بھینس کے تجمد گوشت کی 44 پیٹیاں ضبط کیں، جن کا کل وزن 1600 کلوگرام تھا۔ جانچ کے دوران یہ گوشت انسانی استعمال کیلئے غیر موزوں پایا گیا۔ محکمہ خوراک کے ایک افسر نے بتایا کہ ریلوے پولیس نے انہیں اس وقت اطلاع دی جب اسٹیشن پر موجود اہلکاروں نے ڈبوں سے خون رسنے اور بدبو آنے کی شکایت کی۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس کشمیر میں باہر سے لائے گئے سڑے گلے اور انسانی استعمال کے لیے غیر موزوں گوشت کی سپلائی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد لوگوں میں گہری تشویش پیدا ہوئی تھی۔ اس وقت حلال گوشت سے متعلق خدشات بھی سامنے آئے تھے اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور مذہبی رہنماؤں نے ملاوٹ اور غیر معیاری خوراک کے معاملے پر منشر کہ خطبہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دوسری جانب تاجروں نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت اس غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی تو ہوٹل اور ریستوران بند کردیے جائیں گے۔ سرکاری تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ گوشت کی یہ کھیپ ریلوے پارسل سروس کے ذریعے منتقل کی گئی اور اسے غلط طور پر 'عام سامان' ظاہر کیا گیا تھا۔ جموں وکشمیر کے کمشنر برائے محکمہ خوراک وادویات خالد جہانگیر نے تصدیق کی کہ انتہائی جلد خراب ہونے والی اشیاء کی اس کھیپ کو ٹرین کے ذریعے حقائق چھپا کر اور غلط معلومات دے کر منتقل کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوشت کو منجمد حالت میں رکھنے کے لیے ضروری درجہ حرارت برقرار/10

شنگرگ اور لکھن پور میں 'سٹریٹ فوڈ ہب' کے قیام کیلئے 9.85 کروڑ روپے کی منظوری دی

جموں/ حکومت جموں وکشمیر نے مقامی روزگار کو مضبوط بنانے، سیاحت کو فروغ دینے اور عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں شنگرگ اور لکھن پور میں دو سٹریٹ فوڈ ہبوں کی تعمیر کے لئے 9.85 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے انتظامی منظوری دی ہے۔ یہ منصوبے ان دو مقامات کی سٹریٹجک اور سیاحتی اہمیت کے پیش نظر خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ لکھن پور جموں وکشمیر کا دروازہ ہے اور پنجاب سے آنے والے لوگوں کے لئے جموں وکشمیر کا پہلا قصبہ ہے، بڑی تعداد میں/11

ناردرن آرمی کمانڈر کا پونچھ اور سندر بنی میں اگلی چوکیوں کا دورہ

دورے کا مقصد دراندازی روکنے کے اقدامات کا جائزہ لینا

سرینگر/ ناردرن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (C-in-GOC)، لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعہ کے روز جموں وکشمیر کے پونچھ اور سندر بنی سیکٹرز میں لائن آف کنٹرول (LoC) پر قائم اگلی چوکیوں کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد دراندازی روکنے کے اقدامات کا جائزہ لینا اور فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا اندازہ لگانا تھا۔ ایک بیان کے مطابق، دورے کے دوران آرمی کمانڈر کو موجودہ آپریشنل صورتحال، دراندازی روکنے کے اقدامات، مشترکہ ٹیکٹیکل جنس فریم ورک اور دیگر اہم فریقین کے ساتھ باہمی رابطے اور تعاون کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ جنرل شرما نے/9



شہر میں آتش چنار کو بجھاتے ہوئے ایک فائر فائٹر زخمی ہوگیا

واردات کے دوران درخت کی ایک بھاری شاخ ٹوٹ کر اس پر گری تھی

سرینگر/ یو پی آئی/ شہر کے شالیمار چوک میں آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران چنار کے درخت کی ایک شاخ اچانک گرنے سے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کا ایک اہلکار شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی اہلکار کی شناخت لیڈنگ فائر مین نمبر 1370 بشیر احمد کے طور پر کی گئی ہے، جن کے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو شالیمار چوک میں چنار کے ایک درخت میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی تھی، جس کے بعد شالیمار اور نشاط فائر اسٹیشنوں کی ٹیموں نے مشترکہ طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ کارروائی کے دوران جب فائر فائٹرز آگ پر قابو پانے کی کوشش کررہے تھے تو اچانک چنار کے درخت کی ایک شاخ ٹوٹ کر لیڈنگ فائر مین بشیر احمد پر آگری، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد وہاں موجود دیگر اہلکاروں نے زخمی ساتھی کو سنبھالا اور فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا۔

سکینہ ایتو کا منشیات کی ناسور سے نمٹنے کیلئے نتائج پر مبنی ضلعی سطح کے ایکشن پلان پر زور

وزیر کا نئی دہلی میں نیشنل سوشل جسٹس سمٹ ''سمویشی نیتی سنکلپ' سے خطاب



جموں/ 20 نومبر// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے منشیات کے خلاف جاری جدوجہد کو 'نشہ بیداری مہم' سے آگے بڑھا کر ایک جامع، قابل پیمائش اور نتائج پر مبنی قومی مشن میں تبدیل کرنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے ضلعی، ادارہ جاتی اور انفرادی سطح پر مربوط اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سشما سوراج بھون میں منعقدہ 'نیشنل سوشل جسٹس سمٹ' 'سمویشی نیتی سنکلپ' کے دوسرے روز شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوف نے منشیات کے خلاف قومی مہم کو مضبوط بنانے کے لئے ایک عملی خاکہ پیش کرتے ہوئے ایک ایسے مربوط ماڈل کی وکالت کی جو ایک ضلع، ایک ایکشن پلان؛ ایک سکول، ایک تدارکی پروگرام؛ ایک مریض، ایک بحالی منصوبہ اور ایک سال تک مسلسل نگرانی کے اصولوں پر مبنی ہو۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مجوزہ فریم ورک ملک کے ہر ضلع میں اپنایا جاسکتا ہے تاکہ منشیات سے متاثرہ افراد کی موثر روک تھام، ابتدائی نشاندہی، بروقت طبی مداخلت، دیرپا بحالی اور طویل مدتی صحت یابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مجوزہ لائحہ عمل کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہر ضلع کو چاہیے کہ وہ حساس علاقوں اور زیادہ خطرے والے گروہوں کی نشاندہی کے بعد ایک مخصوص ایکشن پلان تیار کرے۔۔۔/ 101

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے کسانوں کی آئی ڈی بنانے کے عمل کا لیا جائزہ

کوتاہی برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی کا انتباہ



کپواڑہ، 20 نومبر/// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ انشیک شرما نے آج ایگری اسٹیک (AgriStack) کے تحت کسانوں کی آئی ڈی تیار کرنے کے عمل میں پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو مقررہ مدت کے اندر تفویض کردہ اہداف حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں، سب ڈویژنل مجسٹریٹس اور تحصیلداروں کو روزانہ کے اہداف یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی دن ہدف پورا نہ ہونے کی صورت میں باقی کام اگلے دن کے ہدف میں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے فیلڈ ٹیموں کی سخت نگرانی پر زور دیا اور واضح کیا کہ مقررہ اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے خصوصی اندراجی کیمپ منعقد کرنے، مناسب تشہیر کرنے اور ریکارڈ سے متعلق خامیوں کو بروقت دور کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ایگری اسٹیک اور سوامتوا (SVAMITVA) اسکیموں کے تحت سو فیصد اہداف حاصل کرنے پر تحصیلداروں کی سراہنا کی اور تمام متعلقہ افسران پر زور دیا کہ کسانوں کی آئی ڈی بنانے کے عمل میں تمام اہل کسانوں کی شمولیت یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں۔۔۔/ 102

اونتی پورہ میں پولیس کی جانب سے جنگلی بھنگ تلف کرنے کی خصوصی مہم

اونتی پورہ، 20 نومبر/// منشیات اور نشہ آور اشیاء کی لعنت کے خاتمے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ کے علاقے کے کوٹ میں جنگلی بھنگ تلف کرنے کی ایک خصوصی مہم چلائی۔ اس دوران علاقے میں اگی ہوئی جنگلی بھنگ کو تباہ کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد جنگلی بھنگ کی افزائش کو ختم کرنا اور اسے نشہ آور اشیاء کے حصول کے لیے استعمال ہونے سے روکنا تھا۔ پولیس نے منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی کارروائیاں مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پولیس ضلع اونتی پورہ کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ عام شہریوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی یا دیگر مجرمانہ واقعات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے۔۔۔/ 103

سور بھ بھگت نے کاروبار میں آسانی سے متعلق اصلاحات

اور قانونی پیمائش کے قوانین پر موثر عملدرآمد پر زور دیا



جموں، 20 نومبر/// محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین کے کمشنر سیکریٹری سوربھ بھگت نے آج قانونی پیمائش محکمہ کے کمپلیکس میں محکمے کے افسران کے ساتھ ایک جامع تبادلہ خیال اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں کاروبار کرنے میں آسانی (ای او ڈی بی) سے متعلق اقدامات اور ضابطوں میں نرمی کے لیے متعارف کرائی گئی اصلاحات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کنٹرولر قانونی پیمائش جموں وکشمیر شیو کمار گپتا نے کمشنر سیکریٹری کو محکمے کی جانب سے جاری مختلف اقدامات، قوانین پر عملدرآمد کی مہمات، معلوماتی و بیداری سرگرمیوں اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نافذ کی جانے والی ادارہ جاتی اصلاحات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری کو کاروبار میں آسانی کے نظام کے تحت متعارف کرائی گئی اہم ضابطہ جاتی تبدیلیوں سے آگاہ کیا گیا۔ بالخصوص وزن اور پیمائش کے آلات کے مینوفیکچررز، مرمت کاروں اور ڈیلروں کے لیے سابقہ لائسنسنگ نظام کی جگہ آسان رجسٹریشن پر۔۔۔/ 106

کھٹانہ نے ٹھنڈی میں 45 لاکھ روپے کے ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا

سینئر بی جے پی رہنما نے اعلیٰ افسران کے ساتھ عوامی شکایات کا جائزہ لیا



جموں، 20 نومبر// سینئر بی جے پی رہنما اور راجیہ سبھا کے نامزد رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے جمعہ کے روز جموں کے علاقے ٹھنڈی میں ایم پی ایل اے ڈی ایس کے تحت تقریباً 45 لاکھ روپے کی لاگت والے متعدد ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا۔ ان اقدامات کا مقصد بنیادی سطح پر ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ شہری سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ اس سے قبل دن کے دوران غلام علی کھٹانہ نے بی ایس این ایل جموں وکشمیر کے چیف جنرل منیجر، نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، جموں میونسپل کارپوریشن کے مختلف شعبوں کے افسران اور محکمہ زیر زمین پانی کے حکام کے ساتھ الگ الگ میٹنگیں منعقد کیں۔ یہ میٹنگیں اس پس منظر میں منعقد ہوئیں جب عوامی وفود نے رکن پارلیمنٹ سے ملاقات کرکے شہری سہولیات کی کمی، بنیادی ڈھانچے سے متعلق مسائل اور مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں سے استفادہ کرنے میں درپیش مشکلات کی شکایات پیش کی تھیں۔ غلام علی کھٹانہ نے وفود کی شکایات اور مسائل بغور سنے اور متعلقہ افسران کے ساتھ ان پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مسائل کے بروقت حل، مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور سرکاری اسکیموں پر موثر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان کے فوائد ہر اہل گھرانے تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی۔۔۔/ 105

عمر عبداللہ حکومت نے جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں تعمیر وترقی کا جال بچھایا ہے

بی جے پی نے صرف جموں کے لوگوں کا استحصال کیا/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ



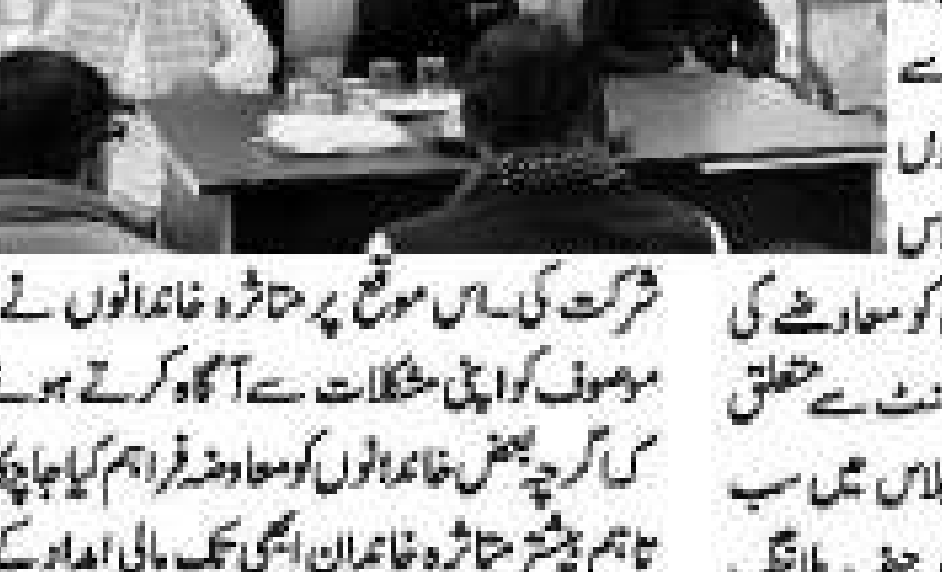
سرینگر/// نیشنل کانفرنس نے اکتوبر 2024 میں حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کیساتھ ہی 5 سال کیلئے تعمیر وترقی اور خوشحالی کیلئے ایک منظم اور موثر لائحہ عمل مرتب دیا تھا اور حکومت اسی ایجنڈا پر عمل پیرا ہے، اگرچہ یوٹی نظام کی وجہ سے ریزرویشن میں معقولیت لانے اور ڈیلی ویجروں کی مستقلی جیسے معاملات حل نہیں ہورہے تاہم ہر ایک خطے میں تعمیر وترقی کا جال بچھایا گیا ہے، نئے پاور پروجیکٹوں پر تیز رفتاری کیساتھ کام جاری ہے، نئی واٹر سپلائی سکیموں کی قیام پر کام زوروں سے جاری، چاروں طرف سڑکوں کی تعمیر ہورہی ہے، بھرتی عمل جاری ہے اور پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کار کے مواقعے پیدا کئے جارہے ہیں اور خود روزگار کیلئے بھی نوجوانوں کو حکومت کی طرف سے مدد و اعانت کی جارہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں میں اپنی رہائش گاہ پر پارٹی لیڈران اور عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا نے جموں کے عوام کا صرف استحصال کیا اور اپنے حقیر سیاسی مفادات کیلئے مذہبی بنیادوں پر یہاں کے عوام سے ووٹ حاصل کئے اور تعمیر وترقی کے لحاظ سے اس خطے کو یکسر نظرانداز کیا۔ آج بھی بی جے پی والے اپنی فرقہ پرستی پرمبنی سیاست سے باز نہیں آرہے ہیں، اگر جموں کے لوگوں کو اب بھی بھاجپا کی حقیر اور گندی سیاست سمجھ نہیں آئی تو اس سے بڑی بدقسمتی کی بات نہیں ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا۔۔۔/ 104

عرس حضرت سید بابا محمد عثمان قادریؒ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر:۔ وادی کے بلند پایہ ولی کامل اور عظیم المرتبہ اولیاء عارف باللہ حضرت سید بابا محمد عثمان قادریؒ کا 340 واں عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں اُن کے آستان عالیہ پرواقعہ جلوہ پورہ صفا کدل میں قرآن خوانی، ختمات المعظمات اور نعت ومنقبت کی مجلس آراستہ ہوئی۔ بیشمار عقیدت مندوں نے اس درگاہ پر حاضری دی۔ تقریب کی پیشوائی بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین الحاج سید مظفر احمد قادری نے کی۔ اس موقعے پر علمائے کرام نے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیم قرآن اور حدیث پر مبنی ہے اور ان کی بدولت ملک کشمیر اسلام کے نور سے سرسبز وشاداب ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سید بابا محمد عثمان قادریؒ کے علمی اور روحانی کمالات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور سلسلہ قادریہ کے ایک بلند پایہ برزگ و اولیاء تھے اور زندگی بھر۔۔۔/ 107

وزیر جاوید احمد رانا نے لیا لینڈ سلائیڈنگ متاثرین کے مسائل کا جائزہ

متاثرہ تمام مستحق خاندانوں کو پیرنگ معاوضے کی فہرست میں شامل کرنے کی ہدایت



مینڈھر، پونچھ، 20 نومبر//// جموں وکشمیر کے وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسد و امور صارفین اور ٹرانسپورٹ جاوید احمد رانا نے آج پنچایت گھر ظلعہان میں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ کالابن۔ لطفا آباد کے خاندانوں کے ساتھ خصوصی ملاقات اور جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں متاثرہ خاندانوں کو معاوضے کی ادائیگی، بازآبادکاری اور زمین کی الاٹمنٹ سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم)، چیف پلاننگ آفیسر، تحصیلدار، نائب تحصیلدار، متعلقہ پٹواریوں اور محکمہ تعمیرات عامہ، محکمہ جل شکتی اور محکمہ آبپاشی کے ایگزیکٹو انجینئروں سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں نے وزیر موصوف کو اپنی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اگرچہ بعض خاندانوں کو معاوضہ فراہم کیا جاچکا ہے، تاہم بیشتر متاثرہ خاندان ابھی تک مالی امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بے گھر اور بے زمین متاثرہ خاندانوں کو تاحال متبادل اراضی فراہم نہیں کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بعض۔۔۔/ 108

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے عوامی فلاح وبہبود سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا

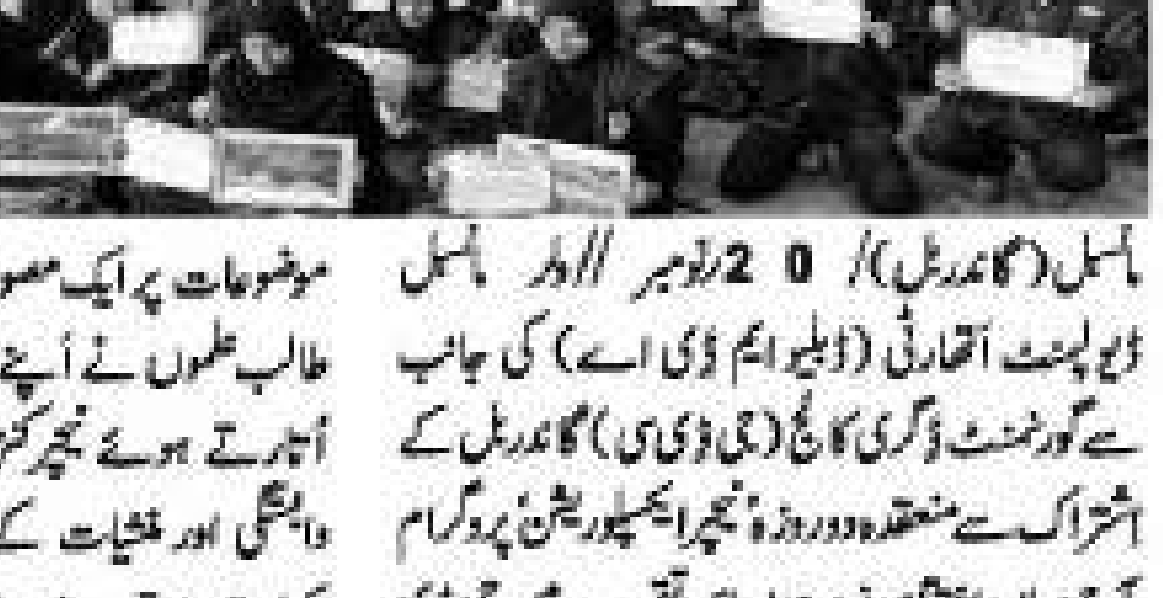
زیر التوا معاملات کو جلد نمٹانے اور مستحقین کو بروقت راحت وامداد فراہم کرنے پر زور



سری نگر، 20 نومبر/// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے جمعہ کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں اعلیٰ افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے عوامی فلاح وبہبود سے متعلق مختلف معاملات کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کا مقصد ان معاملات کو فوری اور موثر طریقے سے نمٹانے کو یقینی بنانا تھا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، ایس ڈی ایم ویسٹ سیرت باجی، آئی اے ایس زیر تربیت افسر آکاش گرگ، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، تمام تحصیلداروں کے علاوہ اے ڈی جی پی سی آئی ڈی اور محکمہ تعمیرات عامہ کے نمائندے بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف معاملات کا جائزہ لیا گیا، جن میں ایس آر او 43، ریڈ کراس فنڈ کے تحت مالی امداد، آتشزدگی سے متاثرہ افراد کو فوری راحت، سڑک حادثات کے متاثرین کو معاوضے کی فراہمی، کرایہ کا تعین اور دیگر متعلقہ خدمات شامل تھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹانے اور موثر کارروائی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غیر ضروری تاخیر کی وجہ سے عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ زیر۔۔۔/ 109

مانسبل میں دوروزہ 'نیچر ایکسپلوریشن' پروگرام اختتام پذیر

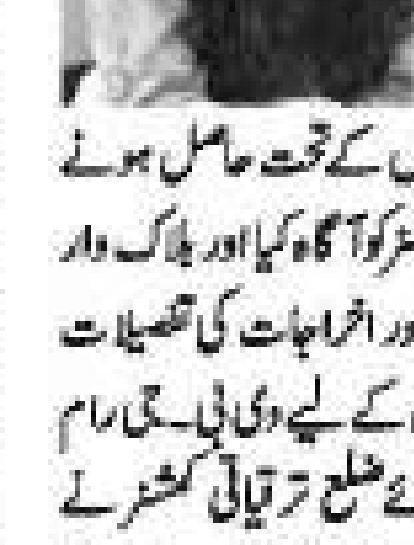
طلبہ کے درمیان مصوری مقابلہ منعقد



مانسبل (گاندربل)/ 20 نومبر // وولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) کی جانب سے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) گاندربل کے اشتراک سے منعقدہ دوروزہ 'نیچر ایکسپلوریشن' پروگرام آج یہاں اختتام پذیر ہوا۔ اس تقریب میں جی ڈی سی گاندربل کے طالب علموں، نیچر سے محبت کرنے والوں، سیاحوں اور مقامی شراکت داروں نے زبردست دلچسپی کا اظہار کیا۔ پروگرام کے تحت آج ''نیچر کنزرویشن اور 'منشیات کے غلط استعمال' سے متعلق دونوں موضوعات پر ایک مصوری مقابلہ منعقد ہوا جس میں طالب علموں نے اُپنے خیالات کو کاغذ اور کینوس پر اُتارتے ہوئے نیچر کنزرویشن کے لئے اپنی گہری وابستگی اور منشیات کے خلاف اُپنے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر معروف ویژول آرٹسٹ اور خطاط سائقہ رشید نے بطور ماہر فن پاروں کا۔۔۔/ 112

ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

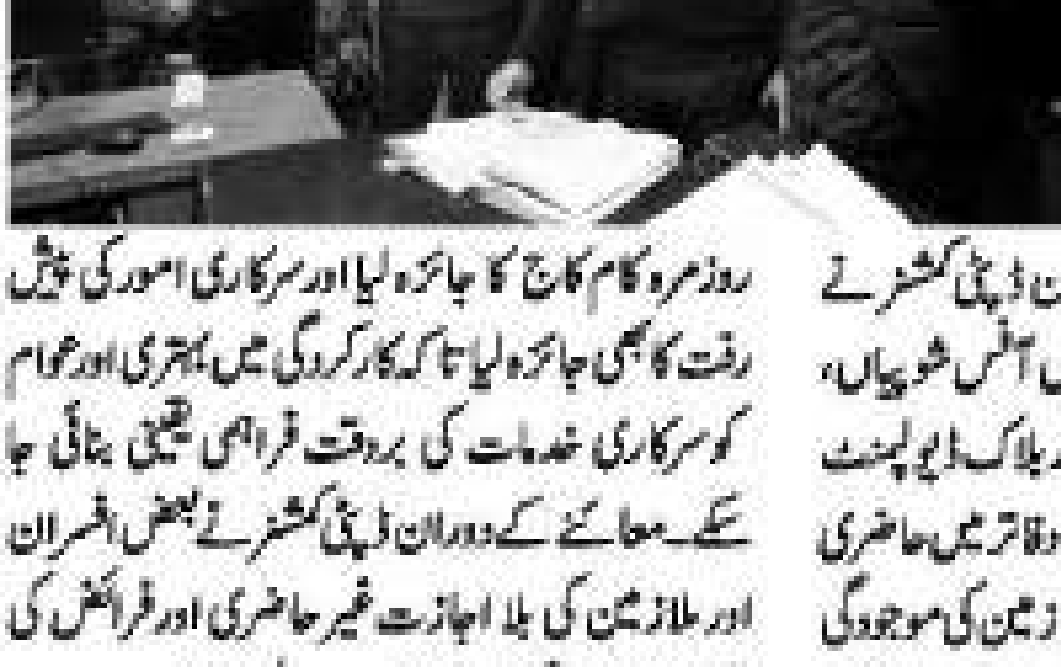
ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی رقومات کے بہتر استعمال کی ہدایت



گاندربل، 20 نومبر/// ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج سِنی سیکریٹریٹ کمپلیکس گاندربل کے ویڈیو کانفرنسنگ روم میں ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محکمہ دیہی ترقی کے مجموعی کام کاج اور ضلع بھر میں مختلف اسکیموں و ترقیاتی منصوبوں کی مالی اور زمینی سطح پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران مختلف اسکیموں اور اقدامات پر عمل درآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جن میں وی بی۔ جی رام جی، سوچھ بھارت مشن (دیہی)، پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) اور راشٹریہ گرام سوراج ابھیان شامل ہیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر، آر ای ڈبلیو گاندربل کے نمائندوں، بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ نے مختلف اسکیموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اور بلاک وار مقررہ اہداف، کامیابیوں اور اخراجات کی تفصیلات پیش کیں۔ موجودہ مالی سال کے لیے وی بی۔ جی رام جی اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد اور فراہم کردہ روزگار کے ایام کی صورتحال کا جائزہ لیا اور۔۔۔/ 111

ڈپٹی کمشنر شوپیاں کا مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ

غیر حاضر اور فرائض میں غفلت برتنے والے افسران وملازمین کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری



شوپیاں، 20 نومبر//// ڈپٹی کمشنر شوپیاں چرندیپ سنگھ نے آج ضلع بھر کے مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ کیا تاکہ افسران اور ملازمین کی وقت کی پابندی، حاضری اور سرکاری اداروں کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے۔ معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلاک میڈیکل آفس شوپیاں، تحصیل آفس شوپیاں، محکمہ تعمیرات عامہ ڈویژن شوپیاں اور بلاک ڈیولپمنٹ آفس شوپیاں کا دورہ کیا۔ انہوں نے دفاتر میں حاضری رجسٹروں کا معائنہ کیا اور افسران وملازمین کی موجودگی کی تصدیق کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے دفاتر کے روزمرہ کام کاج کا جائزہ لیا اور سرکاری امور کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا تاکہ کارکردگی میں بہتری اور عوام کو سرکاری خدمات کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بعض افسران اور ملازمین کی بلا اجازت غیر حاضری اور فرائض کی انجام دہی میں غفلت کا سنجیدہ۔۔۔/ 110

چیف جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی کا ضلع عدالت کمپلیکس بڈگام کا دورہ

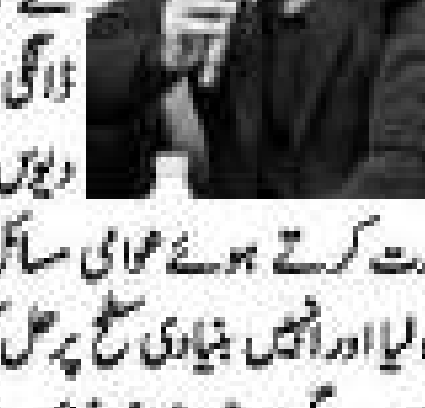
نظام انصاف کو مضبوط بنانے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور



بڈگام، 20 نومبر/// جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی نے جسٹس سندھو شرما، ایڈمنسٹریٹو جج ضلع بڈگام کے ہمراہ آج ضلع عدالت کمپلیکس بڈگام کا دورہ کیا۔ اس موقع پر چیف جسٹس کو رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بڈگام او پی بھگت نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام ہری پرساد کے کے سمیت دیگر عدالتی اور انتظامی افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر رجسٹری کے جج صاحبان، رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، چیف جسٹس کے پرنسپل سیکریٹری حق نواز زرگر، ضلع عدلیہ کے ارکان، عدالتی عملہ، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) کے افسران اور پیرا لیگل رضا کار بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں چیف جسٹس نے نظام انصاف کو مضبوط بنانے اور عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے وکلا، عدلیہ اور انتظامیہ کی مشترکہ ذمہ داری پر زور دیا۔ انہوں نے شفافیت، کارکردگی اور انصاف کی فوری فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بالخصوص مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو احتیاط کے ساتھ اپنانے کی۔۔۔/ 113

ڈپٹی کمشنر بارہمولہ نے ڈنگی وچھ میں بلاک دیوس پروگرام کی صدارت کی

عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں ازالہ کرنے کی ہدایت



بارہمولہ، 20 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ ایس ایف حمید نے آج ڈگری کالج ڈانگی واچہ میں بلاک دیوس پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے عوامی مسائل اور شکایات کا جائزہ لیا اور انہیں بنیادی سطح پر حل کرنے کی کوشش کی۔ اس پروگرام میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور بلاک ڈانگی واچہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بڑی تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی۔ اس دوران لوگوں نے اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات پیش کیے۔ تبادلہ خیال کے دوران شرکاء نے کئی اہم مسائل اٹھائے، جن میں اہل خاندانوں کے لیے راشن کارڈوں کا اجرا، حمام مارکوٹ جانے والی سڑک پر میکڈم بچھانے، چتوسہ تک ٹرانسپورٹ سہولیات میں بہتری، ڈانگی واچہ سے یاربوگ، ڈانگی واچہ سے لانسر اور چوداجی سے فضل پورہ تک رابطہ سڑکوں کو کشادہ کرنے کے مطالبات شامل تھے۔ دیگر اہم مطالبات میں ڈانگی واچہ میں تحصیلدار کی تعیناتی، بلاک کے مختلف دیہات میں پینے کے پانی کی مناسب فراہمی اور صفائی ستھرائی کے بہتر انتظامات کو یقینی بنانا شامل تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے عوام کی جانب سے پیش کیے۔۔۔/ 114

شری گورو نانک دیو جی کے یوم پیدائش کے پیش نظر انتظامات کی اپیل

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے خزانچی و راجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے اور اقلیتی سیل کے کنوینر شری جگدیش سنگھ آزاد نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شری گورو نانک دیو جی کے یوم پیدائش کے موقعے پر جموں وکشمیر کے تمام گوردواروں اور خالصہ آبادی والے علاقوں میں خاطر خواہ انتظامات، جن میں بغیر خلل بجلی، پینے صاف پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ شامل ہے، رکھے جائیں۔ پارٹی کے صوبائی صدر جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے بھی جموں کے تمام گوردواروں میں ایسے ہی انتظامات رکھنے کی اپیل کی ہے۔

سرینگر ٹائمز

21نومبر2026ء بروز سنیچروار

سکول، سردیاں اور انتظامیہ

نئی وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے میڈیا کے سامنے کہا ہے کہ ابھی موسم خوشگوار ہے اور چھٹیاں دُور کی باتیں ہیں۔آپ نے کہا کہ موسم کے تیور دیکھ کر سرکاری تعلیمی اداروں میں تعطیلات کا اعلان کیا جائے گا۔وزیر موصوف کے ان خیالات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بے شک موسم دن کے وقت اتنا شدید نہیں کہ سکولوں میں زیر تعلیم طلباء خصوصاً پرائمری سطح کے سٹوڈنٹ گھروں سے باہر قدم رکھنے کے قابل نہ بن جائیں۔موسمیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس ماہ رواں کے آخر تک اور اگلے ماہ دسمبر کے تقریباً پہلے ہفتہ تک موسم خشک رہے گا۔خشکی سے ان کا مقصد یہ ہے کہ سورج نکل آئے گا۔اور دھوپ کے نظارے دیکھنے کو ملیں گے ۔یہ الگ بات ہے کہ دھوپ میں نہ زیادہ حرارت ہوگی نہ کرنوں میں کوئی چمک ہوگی۔ماہ نومبر کے ایام میں اگر موسم مہربان رہا تو اس کے نتیجہ میں بازار آرام سے کھل سکتے ہیں۔ریڑے والے بھی اپنا روزانہ کام کرنے کے قابل ہوں گے۔ٹرانسپورٹ کی آمدورفت میں سوائے جام کے اور کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔لوگ دفاتر کا رُخ کرسکتے ہیں اور سیر وتفریح کے مقامات اور کھانے پینے کے مراکز معمول کے مطابق کام کرسکتے ہیں۔لیکن موسم کا کوئی اعتبار نہیں کسی بھی وقت کوئی غیر معمولی کروٹ عوامی سرگرمیوں اور روزمرہ کے کاموں کو افراتفری کا شکار بنا سکتی ہے۔آج کل دن میں صورت حال بے شک قابل برداشت ہے مگر رات کے وقت درجہ حرارت میں بتدریج کمی کے پیش نظر پہاڑوں کے دامن میں مقامات کی صورتحال کافی مختلف ہے۔اس پس منظر میں اگر سکولوں کو موسم کے بگڑنے تک کھلا رکھا جائے تو اسے غنیمت سمجھ کر اس کا فائدہ اُٹھانا چاہیے۔بار بار چھٹیوں کیلئے مطالبات اور موسم کی معمولی انگڑائی سے سکولوں میں بے وقت کی چھٹیوں کی مانگوں سے تعلیم کے معاملہ میں طلباء کو ہی نقصان ہوسکتا ہے۔ایک سال میں ہر موسم میں اگر زیادہ سے زیادہ دنوں تک درس وتدریس کا سلسلہ جاری رہے تو یہ سماج کیلئے ایک اچھی خبر ہے۔محکمہ تعلیم نے رواں ماہ کے موجودہ ایام کو خوشگوار کہہ کر چھٹیوں کے فوری امکانات کو خارج کرنے کا جو اعلان کیا ہے وہ صحیح اور دُرست ہے۔موسم کے اُتار چڑھاؤ کے بعد ہی چھٹیوں کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے یا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔لیکن اس معاملہ میں سرکار پر ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ وہ سکولوں میں سردیاں چاہے وہ معمولی ہی کیوں نہ ہوں، سے نمٹنے کیلئے فوری نوعیت کے اقدامات اُٹھائے۔آج جب بچے سکول جاتے ہیں تو انہیں سردی کے ماحول میں تیاری کرنا پڑتی ہے۔اس دوران ناشتہ کو بھی جلد سے جلد تیار کرنا پڑتا ہے۔۔بسوں تک پہونچتے ہوئے صبح کی ٹھنڈی ہواؤں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔سکول میں دوپہر تک اگر موسم کسی حد تک ٹھیک رہتا ہے مگر کلاس روم میں کمروں کی کھڑکیاں ٹوٹی پھوٹی ہوں۔دروازے اچھی طرح بند نہیں ہورہے ہوں اور جابجا کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ چکے ہوں تو صورتحال پڑھائی کیلئے باعث رکاوٹ بن سکتی ہے۔

اگر اس وقت سکولوں میں گرم بخاریوں کا اہتمام نہیں ہوسکتا اور بجلی کے ذریعہ گرمی پہنچانے کے آلات استعمال میں نہیں لائے جاسکتے مگر جب تک چھٹیوں کے دن نزدیک سے نزدیک آئیں۔کم از کم کلاس روموں میں سردی داخل نہ ہونے کا موثر انتظام کیا جائے۔

الارم بجتا رہتا ہے مگر آنکھ نہیں کھلتی!

صبح بیدار ہونے میں ناکامی محض سستی نہیں بلکہ بعض اوقات صحت کے مسائل کی علامت بھی ہوسکتی ہے

فیصل فاروق

بہت سے لوگوں کی روزمرہ زندگی کا ایک عام مسئلہ یہ ہے کہ وہ رات کو صبح جلدی اٹھنے کے ارادے سے الارم لگاتے ہیں، لیکن جب الارم بجتا ہے تو ان کی آنکھ نہیں کھلتی۔بعض افراد الارم کی آواز سننے کے باوجود دوبارہ سو جاتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ نیند کی حالت میں اسے بند کر دیتے ہیں اور انہیں اس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا۔نتیجتاً صبح دیر سے بیدار ہونے پر انہیں جلدی میں اپنے کام نمٹانے پڑتے ہیں اور پورا دن بے ترتیبی کا شکار ہو جاتا ہے۔اکثر لوگ اس عادت کو سستی یا غیر ذمہ داری سمجھتے ہیں، لیکن حقیقت میں اس کے پیچھے نیند سے متعلق کئی جسمانی اور نفسیاتی عوامل کارفرما ہو سکتے ہیں۔

انسانی جسم ایک قدرتی نظام کے تحت کام کرتا ہے جسے حیاتیاتی گھڑی یا سرکیڈین ردھم کہا جاتا ہے۔یہ نظام جسم کو بتاتا ہے کہ کب سونا ہے اور کب بیدار ہونا ہے۔اس کا تعلق روشنی، اندھیرے، ہارمونز اور روزمرہ معمولات سے ہوتا ہے۔جب کوئی شخص ہر روز مختلف اوقات میں سوتا اور جاگتا ہے تو اس کی جسمانی گھڑی متاثر ہو سکتی ہے۔ایسی صورت میں صبح مقررہ وقت پر بیدار ہونا مشکل ہو جاتا ہے، خواہ الارم مسلسل کیوں نہ بجتا رہے۔خاص طور پر رات دیر تک موبائل فون، کمپیوٹر یا ٹیلی ویژن استعمال کرنے سے نیند کا قدرتی نظام متاثر ہو سکتا ہے۔

نیند کی کمی اس مسئلے کی سب سے عام وجوہات میں شامل ہے۔بالغ افراد کو عموماً روزانہ سات سے نو گھنٹے کی نیند درکار ہوتی ہے، جبکہ بچوں اور نوعمروں کو اس سے زیادہ نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر کوئی شخص رات دیر سے سوتا ہے اور صبح جلدی اٹھنے کے لیے الارم لگاتا ہے تو اس کی نیند پوری نہیں ہو پاتی۔اس کے نتیجے میں جسم نیند کی کمی پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے اور الارم کی آواز کے باوجود بیدار ہونا دشوار محسوس ہوتا ہے۔بعض اوقات انسان گہری نیند کے مرحلے میں ہوتا ہے، جس دوران اسے جگانا نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔اگر اسی مرحلے میں الارم بجے تو بیدار ہونے کے بعد بھی کچھ دیر تک ذہنی الجھن اور غنودگی محسوس ہو سکتی ہے۔اس کیفیت کو سلیپ انرشیا کہا جاتا ہے۔

ذہنی دباؤ، پریشانی اور مسلسل سوچ بچار بھی نیند کے معیار کو متاثر کرتی ہے۔کام کا بوجھ، گھریلو مسائل، مالی مشکلات یا مستقبل کے بارے میں فکرمندی انسان کو رات گئے تک جاگنے پر مجبور کر سکتی ہے۔بعض افراد بستر پر لیٹنے کے باوجود ذہنی طور پر پرسکون نہیں ہو پاتے، جس سے نیند آنے میں تاخیر ہوتی ہے۔اس طرح اگرچہ وہ کئی گھنٹے بستر پر گزارتے ہیں، لیکن انہیں معیاری نیند نہیں ملتی۔نتیجے کے وقت جسم تھکاوٹ محسوس کرتا ہے اور الارم کی آواز پر اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

کچھ طبی مسائل بھی صبح بیدار ہونے میں دشواری پیدا کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر سلیپ اپنیا ایک ایسی کیفیت ہے جس میں نیند کے دوران سانس بار بار رکنے یا کم ہونے لگتی ہے۔اس سے نیند بار بار متاثر ہوتی ہے اور انسان صبح اٹھنے کے بعد بھی تھکاوٹ، سردرد یا غنودگی محسوس کر سکتا ہے۔اسی طرح بے چین ٹانگوں کا عارضہ، ڈپریشن، بعض ادویات کے مضر اثرات اور تھائیرائڈ کی خرابی بھی نیند اور بیداری کے معمولات پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔اگر کوئی شخص مناسب وقت سونے کے باوجود مسلسل الارم پر نہیں اٹھ پاتا اور دن بھر غیر معمولی نیند یا تھکاوٹ محسوس کرتا ہے تو اسے طبی مشورہ لینا چاہیے۔



اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے سب سے پہلے نیند کا باقاعدہ معمول قائم کرنا ضروری ہے۔روزانہ سونے اور جاگنے کا وقت حتیٰ کہ چھٹی کے دنوں میں بھی تقریباً ایک جیسا رکھنا چاہیے۔رات کو سونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے موبائل فون اور دیگر اسکرینوں کا استعمال کم کر دینا بہتر ہے۔سونے سے پہلے چائے، کافی اور دیگر کیفین والے مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ نیند آنے میں تاخیر پیدا کر سکتے ہیں۔اسی طرح رات کا کھانا بہت زیادہ دیر سے اور بھاری مقدار میں کھانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

الارم کو بستر سے کچھ فاصلے پر رکھنا ایک مفید طریقہ ہو سکتا ہے۔اس طرح اسے بند کرنے کے لیے انسان کو بستر سے اٹھنا پڑتا ہے، جس سے دوبارہ سونے کے امکانات کم ہو سکتے ہیں۔ایک ہی وقت میں بار بار الارم بجانے کے بجائے ایک مقررہ الارم استعمال کرنا بھی بہتر ہے، کیونکہ مسلسل اسنوز کرنے کی عادت نیند کے تسلسل کو مزید متاثر کر سکتی ہے۔صبح اٹھنے کے بعد کھڑکی کے پردے کھول کر قدرتی روشنی میں کچھ وقت گزارنا جسمانی گھڑی کو درست رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ہلکی پھلکی ورزش اور چہل قدمی بھی دن کے معمولات کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ الارم نہ سن پانا ہمیشہ سستی یا لاپروائی کی علامت نہیں ہوتا۔بعض اوقات یہ جسم کی طرف سے اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ اسے مناسب آرام نہیں مل رہا۔اس لیے محض الارم کی آواز تیز کرنے یا متعدد الارم لگانے کے بجائے نیند کے معیار، دورانیے اور روزمرہ عادات پر توجہ دینا زیادہ ضروری ہے۔مناسب نیند انسان کی جسمانی صحت، ذہنی کارکردگی اور جذباتی توازن کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔اگر نیند پوری ہو اور معمولات منظم ہوں تو صبح بیدار ہونا نہ صرف آسان ہو سکتا ہے بلکہ پورا دن بھی زیادہ تازہ دم اور فعال انداز میں گزارا جا سکتا ہے۔

بچوں کو پانی سے کھیلنا کیوں پسند ہے؟

پانی کے ساتھ کھیل بچوں کی ذہنی اور حسی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے، تاہم احتیاط بھی ضروری

عبدالرشید صوفی

بچوں کی دنیا تجسس، خوشی اور نت نئی سرگرمیوں سے بھری ہوتی ہے۔وہ معمولی سے معمولی چیز میں بھی دلچسپی تلاش کر لیتے ہیں اور اپنے اردگرد موجود ماحول کو کھیل کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔انہی دلچسپ سرگرمیوں میں پانی سے کھیلنا بچوں کا ایک پسندیدہ مشغلہ ہے۔چاہے بارش کا پانی ہو، گھر کے صحن میں بھرا ہوا ٹب، نہانے کے دوران پانی کے چھینٹے ہوں یا کسی ندی اور جھرنے کا صاف پانی، بچے اسے دیکھ کر بے حد خوش ہوتے ہیں۔پانی میں ہاتھ ڈالنا، چھپاکے مارنا، کھلونے تیرانا، پانی ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا اور اس کے ساتھ مختلف تجربات کرنا بچوں کے لیے نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہے بلکہ ان کی نشوونما کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ماہرین کے مطابق پانی سے کھیلنے میں بچوں کی دلچسپی کی ایک اہم وجہ اس کی فطری خصوصیات ہیں۔پانی کبھی ٹھنڈا اور کبھی نیم گرم محسوس ہوتا ہے، اسے چھوا جا سکتا ہے، اس میں چیزیں تیرتی اور ڈوبتی ہیں اور یہ مختلف برتنوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔بچے ان تمام تبدیلیوں کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اور ان کے ذہن میں مختلف سوالات پیدا ہوتے ہیں۔یہی تجسس انہیں بار بار پانی کے ساتھ کھیلنے کی طرف راغب کرتا ہے۔چھوٹے بچوں کے لیے پانی کی حرکت، اس کی آواز اور چھونے کا احساس ایک دلچسپ حسی تجربہ ہوتا ہے، جس سے وہ اپنے ماحول کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔

پانی سے کھیلنا بچوں کی حسی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔جب بچہ پانی میں ہاتھ ڈالتا ہے، اسے انگلیوں سے چھوتا ہے یا پانی کے چھینٹے اپنے چہرے پر محسوس کرتا ہے تو اس کے دماغ کو مختلف حسی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔اس عمل سے لمس، درجہ حرارت اور حرکت کو محسوس کرنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔اسی طرح پانی میں مختلف اشیا ڈالنے، انہیں پکڑنے اور باہر نکالنے سے ہاتھوں اور انگلیوں کے عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔یہ سرگرمیاں بچوں کی باریک حرکات پر قابو پانے کی صلاحیت کو بھی بہتر بناتی ہیں، جو آگے چل کر لکھنے، ڈرائنگ کرنے اور دوسری روزمرہ سرگرمیوں میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

پانی کے ساتھ کھیلنے کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے بچوں کی ذہنی صلاحیتوں اور سیکھنے کے عمل کو تحریک ملتی ہے۔جب بچہ ایک بڑے برتن سے چھوٹے برتن میں پانی منتقل کرتا ہے تو وہ مقدار، حجم اور جگہ کے بارے میں ابتدائی تصورات سیکھتا ہے۔مختلف کھلونوں کو پانی میں ڈال کر وہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ کون سی چیز تیرتی ہے اور کون سی ڈوب جاتی ہے۔اس طرح وہ مشاہدہ، موازنہ اور تجربے کے ذریعے سیکھتا ہے۔اگر والدین اس دوران بچوں سے سادہ سوالات کریں، مثلاً پانی کس برتن میں زیادہ ہے یا کون سا کھلونا تیر رہا ہے، تو ان کی سوچنے اور اپنی بات بیان کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔



پانی سے کھیلنا بچوں کے جذباتی سکون کے لیے بھی مفید ہو سکتا ہے۔بہت سے بچے پانی میں ہاتھ ڈالنے، اس کی آواز سننے یا آہستہ آہستہ پانی بہانے سے خوشی اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔یہ سرگرمی انہیں ذہنی دباؤ اور بے چینی سے توجہ ہٹانے میں مدد دے سکتی ہے۔خاص طور پر جب بچے اپنی مرضی سے پانی کے ساتھ کھیلتے ہیں تو انہیں آزادی، خود اعتمادی اور اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملتا ہے۔اس دوران وہ اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں اور نئے طریقے تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پانی کے ساتھ اجتماعی کھیل بچوں کی سماجی تربیت کے لیے بھی اہم ہیں۔جب بہن بھائی یا دوست مل کر پانی میں کھلونے چلاتے ہیں، ایک دوسرے کو برتن دیتے ہیں یا مل کر چھوٹے چھوٹے تجربات کرتے ہیں تو ان میں تعاون، باری کا انتظار کرنے اور چیزیں بانٹنے جیسی عادات پیدا ہوتی ہیں۔اس طرح کھیل کے دوران بچے دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا اور مل جل کر کام کرنا سیکھتے ہیں۔

تاہم پانی سے کھیلنے کے فوائد کے باوجود والدین کو اس معاملے میں خاص احتیاط برتنی چاہیے۔پانی میں ڈوبنے کا خطرہ بہت کم گہرائی میں بھی موجود ہوتا ہے، اس لیے چھوٹے بچوں کو کبھی بھی پانی کے قریب اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے۔باتھ ٹب، بالٹی، پانی سے بھرے ٹب، تالاب اور دیگر آبی مقامات پر بالغ فرد کی مسلسل اور قریب سے نگرانی ضروری ہے۔محض یہ سمجھنا کافی نہیں کہ بچہ تھوڑے سے پانی میں کھیل رہا ہے یا اسے تیرنا آتا ہے۔پانی سے کھیلنے کے بعد بالٹی اور دیگر برتن خالی کر دینے چاہئیں تاکہ ان میں پانی جمع نہ رہے۔

والدین کو چاہیے کہ بچوں کو صاف پانی میں کھیلنے دیں اور گندے، آلودہ یا نامعلوم ذرائع کے پانی سے دور رکھیں۔پانی میں استعمال ہونے والے کھلونے صاف، محفوظ اور بچوں کی عمر کے مطابق ہونے چاہئیں۔بجلی کے آلات اور کھلے برقی تاروں کے قریب پانی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔سرد موسم میں بچوں کو زیادہ دیر تک ٹھنڈے پانی میں کھیلنے سے روکنا اور کھیل ختم ہونے کے بعد انہیں اچھی طرح خشک کرنا بھی ضروری ہے۔

والدین کے لیے بہتر ہے کہ وہ پانی سے کھیلنے کو ایک بامقصد سرگرمی بنائیں۔بچوں کو مختلف سائز کے پلاسٹک کے برتن، محفوظ کپ اور تیرنے والے کھلونے فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ان کے ساتھ پانی کے سادہ تجربات کیے جاسکتے ہیں، لیکن اس دوران نگرانی ہر حال میں ضروری ہے۔بچوں کو یہ بھی سکھانا چاہیے کہ پانی ضائع نہ کریں، اسے پینے کے قابل پانی کے طور پر محفوظ رکھیں اور کھیل کے بعد جگہ کو صاف کریں۔

بچوں کا پانی سے کھیلنا محض ایک وقتی تفریح نہیں بلکہ سیکھنے، مشاہدے، تخلیقی صلاحیتوں اور جسمانی نشوونما کا ایک قدرتی ذریعہ ہے۔اگر والدین مناسب ماحول، صاف پانی اور محفوظ نگرانی فراہم کریں تو یہ سرگرمی بچوں کے لیے خوشی کے ساتھ ساتھ سیکھنے کے بے شمار مواقع بھی پیدا کر سکتی ہے۔ضروری ہے کہ بچوں کے فطری تجسس کو دبانے کے بجائے اسے محفوظ اور مثبت انداز میں پروان چڑھایا جائے۔

خبرونظر

سردیوں کے دوران LPG سلنڈر کی بکنگ کا وقفہ 25 سے کم کر کے 15 دن کرنے کا مطالبہ

ٹی ای این/سردی کی شدت میں اضافے اور درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گرنے کے پیش نظر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وادی کشمیر میں ایل پی جی سلنڈر کی دوبارہ بکنگ کا وقفہ 25 دن سے کم کر کے 15 دن کیا جائے، تاکہ سردیوں کے دوران صارفین کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔چیمبر کا کہنا ہے کہ ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کے لیے مقررہ موجودہ مدت کشمیر کے موسمی حالات اور زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتی۔وادی میں طویل سردیوں، شدید ٹھنڈ اور درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ کے باعث گھریلو سطح پر گیس کا استعمال معمول کے دنوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے، جس کی وجہ سے سلنڈر جلد ختم ہو جاتے ہیں۔KCC&L نے اس سلسلے میں پہلے ہی جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے رجوع کرتے ہوئے ان سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔چیمبر نے دونوں رہنماؤں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس معاملے کو مرکزی حکومت کے ساتھ اٹھائیں اور موجودہ بکنگ پابندیوں میں نرمی کے لیے اقدامات کریں۔چیمبر کے مطابق عام موسمی حالات میں ایک ایل پی جی سلنڈر کسی گھرانے کے لیے تقریباً ایک ماہ تک کافی ہو سکتا ہے، تاہم سردیوں میں کھانا پکانے، پانی گرم کرنے اور دیگر ضروری گھریلو کاموں کے لیے گیس کی اضافی ضرورت پڑتی ہے، جس کے باعث یہی سلنڈر 15 دن میں ختم ہو سکتا ہے۔ایل پی جی سے چلنے والے ہیٹنگ آلات استعمال کرنے والے گھرانوں میں گیس کی کھپت مزید بڑھ جاتی ہے۔KCC&L کا کہنا ہے کہ موجودہ 25 روزہ پابندی کے باعث ایسے خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کے سلنڈر اگلی بکنگ کی مقررہ تاریخ آنے سے پہلے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔اس طرح صارفین کو ایک سلنڈر ختم ہونے اور دوسرا دستیاب ہونے کے درمیان طویل انتظار کرنا پڑتا ہے، جو شدید سردی کے دوران مزید پریشانی کا باعث بنتا ہے۔چیمبر نے اپنے بیان میں کہا کہ گیس بکنگ کی پالیسی مرتب کرتے وقت سرد علاقوں کے لوگوں کی حقیقی ضروریات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔کشمیر میں سردی محض چند دنوں کا معاملہ نہیں بلکہ یہاں کئی ماہ تک شدید سرد موسم رہتا ہے، جس دوران گھریلو ایندھن کی ضرورت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔KCC&L نے وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس، حکومت ہند اور متعلقہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے مطالبہ کیا ہے کہ نومبر سے فروری تک سردیوں کے مہینوں میں ایل پی جی سلنڈر کی دوبارہ بکنگ کا وقفہ 25 دن سے کم کر کے 15 دن مقرر کیا جائے۔اس کے علاوہ چیمبر نے دوسرے سلنڈر کی بکنگ کے لیے مقررہ انتظار کی مدت میں بھی کمی کا مطالبہ کیا ہے۔موجودہ انتظام کے تحت دو سلنڈر بک کروانے والے صارفین کو پہلے اور دوسرے سلنڈر کی بکنگ کے درمیان 35 دن کا وقفہ رکھنا پڑتا ہے۔چیمبر نے مطالبہ کیا ہے کہ سردیوں کے دوران اس مدت کو کم کر کے 25 دن کیا جائے، تاکہ گھرانے اپنی اضافی ضروریات پوری کر سکیں۔چیمبر نے کہا کہ پورے ملک کے لیے یکساں بکنگ پالیسی بناتے وقت کشمیر جیسے سرد اور پہاڑی علاقوں کے مخصوص موسمی اور جغرافیائی حالات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔اس کا کہنا تھا کہ ہماچل پردیش اور دیگر پہاڑی علاقوں کے صارفین کو بھی اسی نوعیت کی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے، تاہم فی الحال کشمیر میں اس مسئلے کا فوری حل ضروری ہے۔KCC&L نے کشمیر میں تعینات ایسے سرکاری ملازمین کا معاملہ بھی اٹھایا ہے جن کے اہل خانہ جموں میں رہائش پذیر ہیں۔چیمبر کے مطابق ایسے ملازمین کو اکثر اپنی جائے تعیناتی اور اہل خانہ کی رہائش گاہ، دونوں مقامات پر الگ الگ گھریلو انتظامات کرنا پڑتے ہیں، جس کے لیے ایل پی جی کنکشن کی ضرورت بھی الگ ہوتی ہے۔چیمبر نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ مقررہ قواعد وضوابط اور اہلیت کی شرائط کے تحت ایسے ملازمین کو علیحدہ ایل پی جی کنکشن رکھنے کی اجازت دینے کے امکان کا جائزہ لیا جائے، تاکہ سرکاری ملازمین کو درپیش عملی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔KCC&L نے زور دیا ہے کہ موسم سرما کی شدت میں مزید اضافے سے قبل مرکزی حکومت اور متعلقہ حکام اس معاملے پر جلد فیصلہ کریں، تاکہ صارفین کو ایل پی جی کی فراہمی میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔چیمبر کے مطابق سردیوں کے دوران ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کا وقفہ 15 دن اور دوسرے سلنڈر کی بکنگ کا وقفہ 25 دن مقرر کرنے سے وادی کشمیر کے ہزاروں گھرانوں کو راحت مل سکتی ہے اور انہیں اس بنیادی گھریلو ضرورت کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جا سکتی ہے۔

جموں وکشمیر میں بھرتی مافیا سرگرم/التجا مفتی

FAA امتحانی گھپلوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ

کے این ایس/پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما التجا مفتی نے جمعہ کے روز جموں وکشمیر میں سرکاری بھرتیوں کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (FAA) امتحان تنازعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے التجا مفتی نے الزام لگایا کہ جموں وکشمیر میں سرکاری ملازمین کی ملی بھگت سے ایک بھرتی مافیا سرگرم ہے، جو سرکاری نوکریوں کے خواہشمند نوجوانوں کا استحصال کر رہا ہے۔انہوں نے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے اس موقف کو مسترد کیا کہ FAA امتحان میں مبینہ نقل اور دھاندلی ایک الگ واقعہ ہے۔التجا مفتی نے کہا کہ 2019 کے بھرتیوں سے متعلق مختلف تنازعات سامنے آتے رہے ہیں، جن میں پولیس سب انسپکٹر، جیل شکتی، فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹس اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے امتحانات بھی شامل ہیں۔ان کے مطابق، بار بار سامنے آنے والی بے ضابطگیاں بھرتی کے نظام کی شفافیت اور ساکھ پر سنگین سوالات اٹھاتی ہیں۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ JKSSB اتنی جلدی خود کو بے قصور کیسے قرار دے سکتا ہے، جبکہ امتحان میں مبینہ دھاندلی اور جدید مائیکرو چپ آلات کے استعمال سے متعلق الزامات سامنے آئے ہیں۔انہوں نے امتحانی مراکز میں سخت جانچ کے دعووں کے باوجود ایسے آلات کے استعمال پر حیرت کا اظہار کیا۔التجا مفتی نے کہا کہ امتحانی تنازعات کے پیچھے مبینہ نیٹ ورک اور حکام کے ممکنہ کردار کی مکمل تحقیقات ضروری ہیں، تاکہ نوجوانوں کو انصاف مل سکے اور بھرتی کا نظام شفاف بنایا جا سکے۔انہوں نے امتحانی درخواستوں کے ذریعے جمع ہونے والی رقم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2023 سے 2026 کے درمیان JKSSB نے تقریباً 113 کروڑ روپے جمع کیے، جبکہ امیدوار بار بار امتحانی فیس، تیاری کے اخراجات اور امتحانات کے تنازعات کا سامنا کر رہے ہیں۔

امریکی فوج کا ڈرونز کے خلاف سات ہائی انرجی لیزر سسٹمز کی آزمائش کا فیصلہ

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی): امریکی فوج ڈرون طیاروں کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے ڈائریکٹڈ انرجی ہتھیاروں پر انحصار بڑھانے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگان) نے ڈرونز کا تعاقب کرنے اور انہیں مار گرانے کی صلاحیت جانچنے کے لیے لائیو فائرنگ کے تجربات میں حصہ لینے کی خاطر سات ہائی انرجی لیزر سسٹمز کا انتخاب کیا ہے۔ انگریزی ویب سائٹ ڈیفنس اسکوپ کی رپورٹ کے مطابق یہ تجربات آئندہ دسمبر کے وسط تک ریاست یوٹاہ کے ڈگ وے پروونگ گراؤنڈ میں کیے جائیں گے۔ یہ تجربہ پائلٹ طیاروں کے خلاف ڈائریکٹڈ انرجی ٹیکنالوجیز کی جانچ کے پروگرام کا دوسرا مرحلہ ہے، جس کی نگرانی امریکی فوج کی جوائنٹ ٹاسک فورس 401 کر رہی ہے۔ منتخب نظاموں میں ایلٹن کنٹرول سسٹمز کا مبل فراگ، اور پلیس سسٹمز کا آرکیمیڈیز، ایرو وائرڈ مینٹ کا لوکسیڈ ایکس 1، کورڈ ٹیکنالوجیز کا فائر فلائی، لاک ہیڈ مارٹن سے منسلک کراس بو تھور ڈائنامکس کا لیزر آرمر اور یورپکا کمپنی کا ٹیلوس شامل ہیں۔ ٹیلوس ایک ڈرون پر نصب لیزر سسٹم ہے۔ ان سات نظاموں کا انتخاب مسابقتی جائزے کے بعد کیا گیا، جس میں مختلف ماہر کمپنیوں کی جانب سے پیش کردہ 13 تکنیکی تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ میدانی تجربات سے قبل نومبر کے دوران ان نظاموں کے حفاظتی معائنے اور کمانڈ، کنٹرول اور مواصلاتی نظاموں کے ساتھ ان کی مطابقت کی جانچ کی جائے گی۔ تجربات کے دوران ڈرون طیاروں کی نقل کرنے والے فضائی اہداف کو نشانہ بنایا جائے گا تاکہ ان نظاموں کی اہداف کی نشاندہی، تعاقب اور انہیں تباہ کرنے کی صلاحیت کا جائزہ لیا جاسکے۔ ان میں الٹی سے اوپر اور نیچے پرواز کرنے والے اہداف بھی شامل ہوں گے۔

شی جن پنگ اور پوتن کے ساتھ ملاقات سے ٹرمپ کو کوئی بڑی سفارتی کامیابی نہیں ملی: تجزیہ کار

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بین الاقوامی سربراہی اجلاسوں سے وابستہ تقریبات اور پروٹوکول سے ہمیشہ لطف اندوز ہوتے رہے ہیں، تاہم ذاتی سفارت کاری کے ذریعے بڑے نتائج حاصل کرنے کے ان کے دعووں کے باوجود بعض اوقات ایسے اجلاسوں سے انہیں محدود کامیابیاں ہی ملتی ہیں۔ متعدد تجزیہ کاروں کے مطابق گزشتہ روز چینی صدر شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ان کی ملاقات نے اس طرز سفارت کاری کی صدر کو نمایاں کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق تینوں رہنما اگرچہ ایک علامتی اعلان پر متفق ہوئے جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جوہری جنگ کبھی نہیں لڑی جانی چاہیے، تاہم انہوں نے جوہری ہتھیاروں کی تحدید سے متعلق مذاکرات شروع کرنے کے کسی منصوبے کا اعلان نہیں کیا، حالانکہ ٹرمپ طویل عرصے سے اس کے لیے کوشش کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح ایران، یوکرین اور تائیوان جیسے اہم معاملات پر بھی کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی، جبکہ تجارت اور مصنوعی ذہانت سے متعلق اشتراکات میں کمی کے بھی آثار دکھائی نہیں دیے۔ اس کے بجائے تینوں رہنماؤں نے اپنے بنیادی اشتراکات کو پس پشت ڈالنے پر اکتفا کیا۔ شی جن پنگ بڑی طاقتوں کے اس اجلاس کی میزبانی کے ذریعے اپنی سفارتی شبیہ کو مزید مستحکم کرنے میں کامیاب رہے، جبکہ پوتن نے روس کی نسبتاً کمزور معاشی حیثیت کے باوجود سے دنیا کی دو طاقتور ترین ریاستوں کے رہنماؤں کے ہم پلہ پیش کیا، وہ بھی کسی بڑی رعایت کے بغیر۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ شخصی سربراہی اجلاس کے نتائج عالمی سطح پر ٹرمپ کی پوزیشن کو کمزور کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی صدارت کے آخری اور نسبتاً کمزور مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں، جبکہ اس اجلاس سے واشنگٹن کے دو نمایاں حریفوں کو سفارتی تقویت ملی ہے۔ واشنگٹن کے اسٹمسن ریسرچ سینٹر کے سینئر محقق کرسٹوفر پرمل نے کہا کہ ٹرمپ ہمیشہ پروٹوکول کی تقریبات اور دنیا کی اہم ترین شخصیات کے ساتھ بیٹھنے کے احساس کو پسند کرتے رہے ہیں اور اس اجلاس میں انہیں یہ موقع حقیقتاً حاصل ہوا۔

یوکرین پر روسی حملوں کے دوران پولینڈ میں دھماکہ، سیکیورٹی ہائی الرٹ

وارسا، 20 نومبر (یو این آئی): یوکرین پر روس کے بڑے میزائل اور ڈرون حملوں کے دوران پولینڈ کی فضائی حدود میں ایک مشتبہ فضائی شے کی موجودگی کی اطلاع کے بعد ملک میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ پولینڈ کی مسلح افواج کے آپریشنل کمانڈ کے مطابق ریڈار پر ایک نامعلوم فضائی شے کی نشاندہی ہوئی، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ اس نے یوکرین کی سرحد عبور کر کے پولینڈ کی فضائی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اطلاعات کے مطابق ملک کے مشرقی صوبے لوبلسکی کے گاؤں نووی لیپووچ کے قریب ایک نامعلوم شے گرنے اور دھماکے کی اطلاع ملی۔ مقامی رہائشیوں نے بھی زوردار دھماکے کی آواز سننے کی تصدیق کی۔ واقعے کے بعد پولینڈ کے حکام نے علاقے میں پولیس، فوج اور امدادی ٹیمیں روانہ کر دیں، جبکہ پراسیکیوٹرز نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ٹرمپ کا دعویٰ، یوکرین جنگ ختم کرنے اور امن معاہدے کے لیے تیار ہیں پوتن

واشنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یورپی رہنماؤں سے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں اور معاہدے کے لیے تیار ہیں۔ امریکہ اب یورپ کو روس کے ساتھ بات چیت میں براہ راست شامل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خبر رساں ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کو ایئر فورس ون طیارے سے فون پر یورپی رہنماؤں سے بات کی۔ اس وقت ان کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر برلن میں یورپی رہنماؤں اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ میٹنگ کر رہے تھے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ مسٹر پوتن معاہدہ کرنے کے خواہشمند ہیں۔ میٹنگ میں موجود افراد کے حوالے سے رپورٹ میں مسٹر ٹرمپ کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ پوتن جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ معاہدہ چاہتے ہیں اور اب اس سے تھک چکے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے اس سے قبل دن میں چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ چین کے شہر شنزین میں ہونے والے غیر معمولی سہ فریقی سربراہ اجلاس کے حاشیے پر مسٹر پوتن سے ملاقات کی تھی۔ دونوں رہنماؤں کی یہ دوطرفہ ملاقات پہلے سے طے شدہ نہیں تھی، لیکن ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ ٹرمپ یوکرین تنازعہ ختم کرنے کی کوششوں پر براہ راست روسی صدر سے بات چیت کرنا چاہتے تھے۔ مسٹر پوتن کے انتظار کر رہے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا، "وہ کون ہیں؟ وہ میرے دوست ہیں۔" امریکی صدر نے بیجنگ کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ الگ سے ہونے والی دو طرفہ ملاقات میں بھی یوکرین تنازعے کا معاملہ اٹھایا اور جنگ ختم کرانے میں چین سے مدد مانگی۔ بعد میں مسٹر کشنر نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ نے دونوں رہنماؤں کو امن قائم کرنے کی اپنی خواہش کے بارے میں واضح پیغام دیا ہے اور اس کوشش میں انہیں فعال طور پر شامل کرنا چاہتے ہیں۔ برلن میں مسٹر وٹکوف اور مسٹر کشنر نے یورپی رہنماؤں کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ مسٹر ٹرمپ ان کی شرکت کے بغیر پوتن کے ساتھ کسی معاہدے پر بات چیت کرنے کا منصوبہ نہیں بنا رہے ہیں۔ مسٹر کشنر نے کہا، "صدر ٹرمپ یورپ کو ساتھ لے کر معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا یکطرفہ طور پر کوئی معاہدہ تھوپنے کا ارادہ نہیں ہے۔" مسٹر ٹرمپ جب فون کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے تو انہوں نے جرمنی کے چانسلر فریڈرک مرز سے مسٹر پوتن کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کی اپیل کی۔

لبلبے کے کینسر کی نئی ٹیبلیٹ نے جگائی امید، آزمائش میں مریضوں کے ٹیومر ہوئے غائب

لندن، 20 نومبر (یو این آئی): لبلبے (پینکریاٹک) کے کینسر کے علاج میں ایک بڑی کامیابی سامنے آئی ہے، جس میں ایک ابتدائی طبی آزمائش (کلینیکل ٹرائل) کے دوران دیئے جانے والی ڈارکیسوراب نامی ٹیبلیٹ کو کیموتھراپی کے ساتھ دینے پر ہر 12 میں سے ایک مریض کے کینسر سے مکمل طور پر غائب ہو گیا۔ حالانکہ ہی میں ایڈوانس پینکریاٹک کینسر (جو جسم کے دیگر حصوں میں پھیل چکا تھا) میں مبتلا 61 مریضوں پر کیے گئے اس فیز-1/2 ٹرائل میں 90 فی صد مریضوں کے ٹیومر کو بڑھنے سے روک دیا گیا۔ اس کے علاوہ 60 سے کچھ زائد مریضوں کے ٹیومر سکڑ گئے یا ختم ہو گئے، جب کہ تقریباً آٹھ فی صد (12 میں سے ایک) مریضوں کے سی ٹی اسکین میں ٹیومر کا سراغ ہی نہیں ملا۔ اوسطاً ڈیڑھ سال تک جاری رہنے والی اس نگرانی میں بعض مریضوں میں کینسر دوبارہ نہیں لوٹا۔ کینسر ریسرچ یو کے نے اس ابتدائی کامیابی کو دہائیوں کی سب سے بڑی پیش رفت قرار دیا ہے۔ ادارے کے ڈاکٹر ٹیم گاڈفرے نے کہا کہ اس دوا نے اس بیماری کے علاج کا راستہ تلاش کر لیا ہے، جس کا علاج اب تک ناممکن سمجھا جاتا تھا۔ دوسری جانب امریکہ کے میموریل سلون کیٹرنگ کینسر سینٹر کے ڈاکٹر وائکی پارک نے بتایا کہ اس علاج سے بیماری کو قابو میں رکھنے کی مدت تقریباً دگنی ہو گئی ہے، جس سے مریضوں کے زندہ رہنے کی مدت بڑھ سکتی ہے۔ تاہم، ڈاکٹروں نے واضح کیا ہے کہ اسے ابھی مکمل علاج نہیں سمجھا جانا چاہیے اور طویل مدتی نتائج کے لیے مزید طویل مطالعے ضروری ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں منظور شدہ میلا کے آر اے ایس اٹھوٹیر ناسی نارگنڈ دوا زیادہ تر پینکریاٹک کینسر میں پائے جانے والے آر اے ایس جین میوٹیشن (خلیے کے جین میں ہونے والی تبدیلی) کے خلاف کام کرتی ہے۔

ڈرون کی موجودگی کی اطلاع پر

پیرس ایئرپورٹ پر سیکیورٹی الرٹ

پیرس، 20 نومبر (یو این آئی) فرانس کے پیرس ایئرپورٹ کی فضائی حدود میں مشتبہ ڈرون کی موجودگی کی اطلاع کے بعد پروازوں کا آپریشن عارضی طور پر معطل کر دیا گیا، جس سے مسافروں اور ایئر لائنز کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایئرپورٹ حکام کو فضائی حدود میں ڈرون دیکھے جانے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد احتیاطی اقدامات کرتے ہوئے پروازوں کی آمد و رفت روک دی گئی۔

POPULATION RESEARCH CENTRE
UNIVERSITY OF KASHMIR
Hazratbal, Srinagar 190006 | NAAC Accredited Grade A++

Brief Advertisement Notice No. 20 of 2026

Dated: 19-11-2026

The Population Research Centre, Srinagar invites applications for the post of **Associate Professor** (01 post - UR) and **Assistant Professor** (01 post - UR), likely to become vacant on **31-12-2026**, under University of Kashmir, Srinagar-190006 (J&K), accredited Grade 'A++' by NAAC.

For further details/ terms and conditions please visit www.kashmiruniversity.net / www.prcku.uok.edu.in / https://www.mohfw.gov.in.

Brief Advertisement Notice No. 21 of 2026

Dated: 19-11-2026

The Population Research Centre, Srinagar invites online applications from the domiciles of UT of Jammu & Kashmir for one post of **Senior Research Analyst** (earlier Research Investigator) **(SC Category)** under University of Kashmir, Srinagar-190006 (J&K), accredited Grade 'A++' by NAAC.

For further details/ terms and conditions please visit www.kashmiruniversity.net / www.prcku.uok.edu.in / https://www.mohfw.gov.in.

No.: KU/PRC/Advt-teaching/2026
Dated: 19.11.2026

Sd/-
REGISTRAR

DIPK-NB-2190/26 | Dated: 20/11/2026

Government of Jammu and Kashmir

Government Medical College, Srinagar

Notification No.26-EC of 2026
Dated: 20-11-2026

Sub: Revised/Final Answer keys of the written tests held 14-11-2026 for selection/engagement of the candidates as Senior Residents/Tutors.

Whereas, Government Medical College, Srinagar, conducted OMR based written tests on 14th November, 2026, for selection/engagement of candidates as Senior Residents/Tutors in the following disciplines:-

S.No	Name of the Discipline
01.	Community Medicine
02.	Dermatology
03.	Obstetrics and Gynaecology
04.	Microbiology
05.	Pathology
06.	Radiology

Whereas, vide this office Notification No. 25-EC of 2026 dated 14.11.2026, the provisional answer keys of the respective question papers, as framed by the concerned paper-setters, were notified and uploaded on the official website of Government Medical College, Srinagar (www.gmcs.ac.in), for information and reference of all concerned candidates, with the provision that any candidate aggrieved by the answer to any question could submit an objection/representation in the prescribed format, along with sufficient documentary proof/evidence and a fee of Rs. 300/-, within two days, i.e. up to 17.11.2026 (02:00 PM); and

Whereas, in response to the aforesaid notification, two (02) representations involving six (06) questions were received within the stipulated time in the following disciplines:

S.No	Discipline	Question Nos
01.	Dermatology	06, 08, 51 & 57
02.	Microbiology	07 & 43

Whereas, the representations so received were referred to subject experts for examination and their recommendations. Upon examination, the experts found certain objections to be justified and others unjustified, and also recommended deletion of one (01) question on account of the non-availability of the most appropriate/correct answer choice(s), as detailed below:

Discipline	Question No.	Previous option as per provisional key	Revised option recommended by the expert
	06	A	Question recommended to be deleted
Dermatology	18	B	D
	51	C	C (No Change)
	57	D	B
Microbiology	07	B	D
	43	A	B&C

Whereas, the recommendations of the subject experts have been duly considered and accepted, and the necessary modifications, wherever required, have accordingly been incorporated in the revised answer keys; and

Now, therefore, with adoption of the above changes/modifications in the respective disciplines, the answer keys already notified vide this office Notification No. 25-EC of 2026, Dated: 14-11-2026 are hereby declared as Final and no further objection or representation in respect of the answer keys shall be entertained.

On the basis of evaluation carried out in accordance with the REVISED/FINAL KEYS, the result of the written tests held on 14.11.2026 for selection/engagement of the candidates as Senior Residents/Tutors is hereby notified in the annexure- A to this notification.

Consequent upon above and on the basis of marks obtained in the written tests, the disciplines-wise selection/wait lists are given in annexure-B to this notification.

The candidates figuring in the Annexure "B" to this Notification are hereby directed to report to the Office of the Registrar Academics, Government Medical College, Srinagar alongwith the following documents within 07 days from the date of issuance of this notification, to enable this office to send URL, login ID & Password to their respective registered Mobile number for submission of online form through Employee Verification System (EVS) for verification of Character & Antecedents: -

1. **Application form (in colored).**
2. **xerox copies of all uploaded certificates.**
3. **Affidavit (in original).**
4. **All Original Certificates submitted online for physical verification.**

Please note, if any candidate(s) fails to report to the Office of the Dy. Registrar Academics, Government Medical College, Srinagar within the stipulated time, or discrepancy being detected during the physical verification of documents, or if any candidate is found not fulfilling the eligibility criteria, terms and conditions prescribed in the Advertisement Notification and the guidelines issued thereunder, the provisional selection of the concerned candidate shall stand cancelled without any further notice, and his/her application for further processing, including verification through EVS, shall not be entertained.

Principal/Dean
Govt. Medical College
Srinagar

DIPK-7849/26
Dated: 20/11/2026

Annexure - "A" to the Notification No. 26-EC of 2026
Dated. 20-11-2026

S. No.	Roll No.	Applicant Name	D.O.B	Qual.	Whether In-service	Discipline	Max. Marks	Marks Obtained
1	103310	Dr. Ayman Nisar	04-08-1996	MD	No	Community Medicine	60	59
2	103308	Dr. Farheen Majid	02-07-1995	MD	No	Community Medicine	60	57
3	103307	Dr. Iqra Jan	30-04-1997	MD	No	Community Medicine	60	57
4	103309	Dr. Zara Khan	29-08-1996	MD	No	Community Medicine	60	56
5	103312	Dr. Shaik Shaheen	04-08-1991	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	59	45
6	103313	Dr. Ishrat Binti Ismail	10-10-1994	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	59	34
7	103311	Dr. Jasim Rashid Bhat	20-04-1994	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	60	Absent
8	103314	Dr. Afshan Zargar	08-09-1995	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	60	Absent
9	103322	Dr. Fajar Iqbal	06-08-1996	MD	No	Microbiology	60	42
10	103321	Dr. Mehreen Nisar Zargar	15-05-1993	MD	No	Microbiology	60	41
11	103317	Dr. Qurat Ul Ain	01-08-1982	MD	No	Microbiology	60	39
12	103319	Dr. Asra Rafiq	04-06-1992	MD	No	Microbiology	60	39
13	103325	Dr. Muntaha Manzoor	12-11-1995	MD	No	Microbiology	60	39
14	103320	Dr. Isbha Nazir	24-09-1990	MD	No	Microbiology	60	35
15	103315	Dr. Amara Parvez Malik	18-02-1993	MD	No	Microbiology	60	31
16	103323	Dr. Saalma Farooq	10-11-1995	MD	No	Microbiology	60	31
17	103324	Ms. Sundus Asad	06-08-1992	MD	No	Microbiology	60	Absent
18	103318	Dr. Sabha Salam Pandith	15-08-1994	MD	No	Microbiology	60	Absent
19	103316	Dr. Aarar Ajaz	10-02-1995	MD	No	Microbiology	60	Absent
20	103342	Dr. Ibhana Ashraf	01-01-1994	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	53
21	103327	Ms. Mansha Sherwani	24-06-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	47
22	103338	Dr. Umara Qureshi	25-10-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	44
23	103340	Dr. Shabahat Shabir	11-10-1999	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	43
24	103336	Dr. Seema Bano	23-01-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	40
25	103330	Mr. Mir Rayees Ul Islam	05-01-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	40
26	103332	Dr. Masarat Saleem	18-11-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	37
27	103337	Dr. Nighat Nabi	10-12-1993	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	33
28	103328	Mrs. Rohaanah Akhter	24-11-1989	DNB	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
29	103333	Dr. Irtika	05-12-1994	MD, MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
30	103326	Mrs. Tuaiba Ali Mufti	16-07-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
31	103339	Dr. Sasan Javaid	08-08-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
32	103329	Dr. Needa Dar	04-04-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
33	103334	Dr. Ashima Naseer	03-06-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
34	103331	Ms. Mehvish Shakeel	16-08-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
35	103343	Dr. Aaqib Altaf Malik	13-09-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
36	103335	Ms. Nairnat Ul Mohan	29-10-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
37	103341	Ms. Anjum Ara	25-08-1998	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	60	Absent
38	103363	Mr. Syed Aasim Andrabi	14-08-1998	MD	No	Pathology	60	49
39	103346	Dr. Rahila Hussain	18-04-1998	MD	No	Pathology	60	47
40	103357	Dr. Nazima Shafi	14-11-1995	MD	No	Pathology	60	46
41	103347	Dr. Sehrish Wani	11-09-1996	MD	No	Pathology	60	44
42	103362	Dr. Afrina Nazir	15-03-1985	MD	No	Pathology	60	43
43	103358	Dr. Safa Javid Shah	20-12-1998	MD	No	Pathology	60	43
44	103361	Dr. Aamir Rashid	29-11-1989	MD	No	Pathology	60	41
45	103348	Dr. Myra Yousuf Mir	28-04-1996	MD	No	Pathology	60	40
46	103355	Dr. Gulban Fayaz	18-05-1996	MD	No	Pathology	60	40
47	103344	Dr. Hanan Ashrafi	10-11-1994	MD	No	Pathology	60	39
48	103359	Dr. Waseem Ul Shafi Lone	09-07-1987	MD	Yes	Pathology	60	38
49	103345	Dr. Maureen	21-04-1992	MD	No	Pathology	60	37
50	103365	Dr. Abrar Habib Lone	02-06-1993	MD	No	Pathology	60	37
51	103367	Dr. Shaziya Hanief	20-03-1995	MD	No	Pathology	60	37
52	103349	Dr. Madiha Amin	18-12-1992	MD	No	Pathology	60	34
53	103356	Dr. Asia Dar	20-02-1993	MD	No	Pathology	60	33
54	103364	Dr. Kazmah Ilyas	06-01-1997	MD	No	Pathology	60	27
55	103351	Dr. Syed Nafia Bukhari	13-08-1989	MD	No	Pathology	60	Absent
56	103350	Dr. Zaara Tariq	31-10-1993	MD	No	Pathology	60	Absent
57	103360	Dr. Zainab Hashim	06-07-1994	MD	No	Pathology	60	Absent
58	103354	Dr. Atiya Rashid	30-09-1994	MD	No	Pathology	60	Absent
59	103353	Dr. Qurat Ul Ain	17-08-1995	MD	No	Pathology	60	Absent
60	103366	Dr. Areeba Bilal	21-08-1995	MD	No	Pathology	60	Absent
61	103352	Dr. Talha Khan	06-10-1995	MD	No	Pathology	60	Absent
62	103369	Mir. Mahshood Mahmood Khan	19-11-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	60	58
63	103370	Mr. Qaisar Mohiudin	05-03-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	60	55
64	103374	Mr. Inayat Firdous Wali	27-01-1995	MD	No	Radio-Diagnosis	60	54
65	103372	Dr. Farha Qureshi	08-09-1995	MD	No	Radio-Diagnosis	60	54
66	103373	Dr. Mujtaba Tahir Gani	27-08-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	60	53
67	103371	Dr. Misbah Kounain Sofi	04-08-1997	MD	No	Radio-Diagnosis	60	53
68	103376	Dr. Aala Muzamil	14-03-1997	MD	No	Radio-Diagnosis	60	51
69	103375	Dr. Aarif Mohmad Najar	29-04-1994	MD	No	Radio-Diagnosis	60	Absent

Annexure - "B" to the Notification No.26-EC of 2026
Dated. 20-11-2026

S. No.	Roll No.	Applicant Name	D.O.B	Qual.	Whether In-service	Discipline	Marks Obtained	Status
1	103310	Dr. Ayman Nisar	04-08-1996	MD	No	Community Medicine	59	Provisionally Selected
2	103308	Dr. Farheen Majid	02-07-1995	MD	No	Community Medicine	57	Waiting
3	103307	Dr. Iqra Jan	30-04-1997	MD	No	Community Medicine	57	Waiting
4	103309	Dr. Zara Khan	29-08-1996	MD	No	Community Medicine	56	Waiting
5	103312	Dr. Shaik Shaheen	04-08-1991	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	45	Provisionally Selected
6	103313	Dr. Ishrat Binti Ismail	10-10-1994	MD	No	Dermatology, Venereology And Leprosy	34	Waiting
9	103322	Dr. Fajar Iqbal	06-08-1996	MD	No	Microbiology	42	Provisionally Selected
10	103321	Dr. Mehreen Nisar Zargar	15-05-1993	MD	No	Microbiology	41	Waiting
11	103317	Dr. Qurat Ul Ain	01-08-1982	MD	No	Microbiology	39	Waiting
12	103319	Dr. Asra Rafiq	04-06-1992	MD	No	Microbiology	39	Waiting
13	103325	Dr. Muntaha Manzoor	12-11-1995	MD	No	Microbiology	39	Waiting
14	103320	Dr. Isbha Nazir	24-09-1990	MD	No	Microbiology	35	Waiting
15	103315	Dr. Amara Parvez Malik	18-02-1993	MD	No	Microbiology	31	Waiting
16	103323	Dr. Saalma Farooq	10-11-1995	MD	No	Microbiology	31	Waiting
20	103342	Dr. Ibhana Ashraf	01-01-1994	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	53	Provisionally Selected
21	103327	Dr. Mansha Sherwani	24-06-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	47	Provisionally Selected
Selected								
22	103338	Dr. Umara Qureshi	25-10-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	44	Waiting
23	103340	Dr. Shabahat Shabir	11-10-1999	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	43	Waiting
24	103336	Dr. Seema Bano	23-01-1996	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	40	Waiting
25	103330	Dr. Mir Rayees Ul Islam	05-01-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	40	Waiting
26	103332	Dr. Masarat Saleem	18-11-1997	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	37	Waiting
27	103337	Dr. Nighat Nabi	10-12-1993	MS	No	Obstetrics And Gynaecology	33	Waiting
38	103363	Dr. Syed Aasim Andrabi	14-08-1998	MD	No	Pathology	49	Provisionally Selected
39	103346	Dr. Rahila Hussain	18-04-1998	MD	No	Pathology	47	Waiting
40	103357	Dr. Nazima Shafi	14-11-1995	MD	No	Pathology	46	Waiting
41	103347	Dr. Sehrish Wani	11-09-1996	MD	No	Pathology	44	Waiting
42	103362	Dr. Afrina Nazir	15-03-1985	MD	No	Pathology	43	Waiting
43	103358	Dr. Safa Javid Shah	20-12-1998	MD	No	Pathology	43	Waiting
44	103361	Dr. Aamir Rashid	29-11-1989	MD	No	Pathology	41	Waiting
45	103348	Dr. Myra Yousuf Mir	28-04-1996	MD	No	Pathology	40	Waiting
46	103355	Dr. Gulban Fayaz	18-05-1996	MD	No	Pathology	40	Waiting
47	103344	Dr. Hanan Ashrafi	10-11-1994	MD	No	Pathology	39	Waiting
48	103359	Dr. Waseem Ul Shafi Lone	09-07-1987	MD	Yes	Pathology	38	Waiting
49	103345	Dr. Maureen	21-04-1992	MD	No	Pathology	37	Waiting
50	103365	Dr. Abrar Habib Lone	02-06-1993	MD	No	Pathology	37	Waiting
51	103367	Dr. Shaziya Hanief	20-03-1995	MD	No	Pathology	37	Waiting
52	103349	Dr. Madiha Amin	18-12-1992	MD	No	Pathology	34	Waiting
53	103356	Dr. Asia Dar	20-02-1993	MD	No	Pathology	33	Waiting
54	103364	Dr. Kazmah Ilyas	06-01-1997	MD	No	Pathology	27	Waiting
62	103369	Dr. Mahshood Mahmood Khan	19-11-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	58	Provisionally Selected
63	103370	Qaisar Mohiudin	05-03-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	55	Provisionally Selected
64	103374	Dr. Inayat Firdous Wali	27-01-1995	MD	No	Radio-Diagnosis	54	Provisionally Selected
65	103372	Dr. Farha Qureshi	08-09-1995	MD	No	Radio-Diagnosis	54	Provisionally Selected
66	103373	Dr. Mujtaba Tahir Gani	27-08-1996	MD	No	Radio-Diagnosis	53	Waiting
67	103371	Dr. Misbah Kounain Sofi	04-08-1997	MD	No	Radio-Diagnosis	53	Waiting
68	103376	Dr. Aala Muzamil	14-03-1997	MD	No	Radio-Diagnosis	51	Waiting

ون ہیلتھ کا مقصد حاصل کرنے کیلئے مختلف طبی شعبوں میں اشتراک ناگزیر/صدر مرمو

نئی دہلی میں اٹل بہاری واجپائی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی بارہویں تقریبِ تقسیم اسناد سے خطاب کیا

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں اٹل بہاری واجپائی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال کی بارہویں تقریب تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ عالمی صحت کے شعبے میں آج 'ون ہیلتھ' (ایک صحت) کا تصور غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانوں، جانوروں، پودوں اور ماحول کے درمیان مسلسل رابطے کے باعث صحت سے متعلق کسی ایک شعبے میں پیدا ہونے والا مسئلہ دوسرے شعبوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ متعدد متعدی بیماریاں جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہیں، جبکہ فضائی اور آبی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی عدم توازن بھی انسانی صحت کیلئے سنگین چیلنجز ہیں۔ صدر مرمو نے کہا کہ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے انسانی طب، ویٹرنری میڈیسن اور ماحولیاتی سائنس کے ماہرین کے درمیان اشتراک ضروری ہے۔ اس مربوط طریقہ کار سے نہ صرف بیماریوں کی روک تھام اور ان کی بروقت نشاندہی میں مدد ملے گی بلکہ مستقبل میں صحت کے بحرانوں سے نمٹنے کی تیاری اور صلاحیت بھی بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کی روک تھام اور علاج کیلئے سماجی، اقتصادی، غذائی اور ماحولیاتی حالات کو سمجھنا انتہائی اہم ہے، کیونکہ یہ تمام عوامل انسانی صحت پر براہِ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ صدر نے اس بات پر زور دیا کہ مقامی سطح پر صحت سے متعلق درپیش چیلنجز اور حالات کے مطابق علاج اور احتیاطی تدابیر پر تحقیق کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ صحت کی بدلتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومتِ ہند نے 2017 میں قومی صحت پالیسی پر نظرثانی کی تھی۔ اس جامع اور ہمہ گیر پالیسی میں علاج معالجے کے ساتھ احتیاطی اور صحت کو فروغ دینے والی خدمات پر زیادہ توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ بحالی اور تکلیف میں کمی فراہم کرنے والی نگہداشت کو بھی مزید مستحکم بنایا گیا۔



مودی آج تین ریاستوں کے دورے پر، بہار کو دیں گے 34470 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

وزیر اعظم آئی آئی ٹی کھڑگپور کی پلاٹینم جوبلی اور لکھنؤ میں قومی ہنرمندی تقریب سے بھی خطاب کریں گے

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): وزیر اعظم نریندر مودی کل 21 نومبر کو مغربی بنگال، بہار اور اتر پردیش کا دورہ کریں گے، جس کے دوران وہ مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگِ بنیاد اور انہیں قوم کے نام وقف کرنے کے علاوہ تعلیمی اور ہنرمندی سے متعلق تقریبات میں بھی شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم صبح تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر مغربی بنگال کے کھڑگپور میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں شرکت کریں گے اور اجتماع سے خطاب کریں گے۔ اس موقع پر وہ ادارے کے 75 سالہ سفر کی علامت کے طور پر آئی آئی ٹی کھڑگپور کے 75 طلبہ سے بھی بات چیت کریں گے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور کا قیام 1951 میں عمل میں آیا تھا اور یہ ملک کا پہلا انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ہے۔ قومی اہمیت کے ادارے کے طور پر تسلیم شدہ اس ادارے نے بھارت میں تکنیکی تعلیم، تحقیق اور اختراع کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعظم بہار کے ویشالی ضلع پہنچیں گے، جہاں دوپہر تقریباً ایک بج کر 15 منٹ پر گنگا دریا پر تعمیر نتیش سیتو کا دورہ کریں گے۔ دوپہر تقریباً 2 بجے وہ ریاست میں تقریباً 34470 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگِ بنیاد اور انہیں قوم کے نام وقف کریں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ ان منصوبوں کا تعلق سڑک رابطوں، توانائی، شہری بنیادی ڈھانچے، آبی وسائل، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور دیگر اہم شعبوں سے ہے۔ ان کا مقصد ریاست میں بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور عوامی خدمات کو بہتر بنانا ہے۔ وزیر اعظم گنگا دریا پر تعمیر شدہ نتیش سیتو کو قوم کے نام وقف کریں گے۔ تقریباً 4280 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا یہ ایکسٹرا ڈوزڈ کیبل اسٹیڈ پل 19.7 کلومیٹر طویل ہے، جو پٹنہ ضلع میں قومی شاہراہ 22 پر واقع بکھی درگاہ کو ویشالی ضلع میں قومی شاہراہ 322 پر واقع بیدوپور سے جوڑتا ہے۔ اس منصوبے میں 9.7 کلومیٹر طویل مرکزی پل اور 10 کلومیٹر رابطہ سڑکیں شامل ہیں۔



آئین صرف قانونی دستاویز نہیں بلکہ جمہوریہ کا اخلاقی رہنما ہے/نائب صدر

نئی دہلی میں آئین ہفتہ 2026 کی پانچویں تقریب کا افتتاح کر کے ذمہ دار شہری بننے کی تلقین کی

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں ہیومینٹی یونیورسٹی کے اسکول آف لا کے زیر اہتمام آئین ہفتہ 2026 کی پانچویں تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ بھارت کا آئین محض ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ جمہوریہ کا اخلاقی رہنما ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی اقدار کو صرف اداروں اور قانونی متون تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ انہیں روزمرہ عوامی زندگی کا زندہ حصہ بننا چاہیے۔ ان کے مطابق جمہوریت اسی وقت مستحکم ہوتی ہے جب ادارے جوابدہ رہیں، اختلافِ رائے کا احترام کیا جائے اور شہری اپنے حقوق و فرائض ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ حقوق کی طرح فرائض کو بھی یکساں اہمیت دی جانی چاہیے، کیونکہ فرائض کی ذمہ دارانہ ادائیگی ہی تمام شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی بنیاد ہے۔ سی پی رادھا کرشنن نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی جمہوریت سے متعلق تعریف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جمہوریت ایسا طرزِ حکومت ہے جس کے ذریعے عوام کی اقتصادی اور سماجی زندگی میں انقلابی تبدیلیاں خونریزی کے بغیر لائی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت کی کامیابیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ آئینی مقاصد کو عوام کی زندگیوں میں ٹھوس بہتری کی صورت میں ڈھالا گیا ہے۔



دفاعی اراضی کے تحفظ کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری/اوم برلا

لوک سبھا اسپیکر نے تجاوزات کی روک تھام اور زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے پر زور دیا

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے دفاعی اسٹیٹس آرگنائزیشن پر زور دیا ہے کہ وہ جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کے ذریعے دفاعی اراضی کے انتظام اور تحفظ کو مزید مستحکم بنائے۔ انہوں نے نئی دہلی میں آرگنائزیشن کی صد سالہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دفاعی اثاثوں کا تحفظ، تجاوزات کی روک تھام اور مسلح افواج کی عملی ضروریات کیلئے بروقت اراضی کی دستیابی یقینی بنانا اولین ترجیحات میں شامل رہنا چاہیے۔ اوم برلا نے کہا کہ دفاعی اسٹیٹس آرگنائزیشن کے ذمے 17 لاکھ ایکڑ سے زائد دفاعی اراضی کے انتظام اور تحفظ کی بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے موثر انتظامی نظام کیلئے اراضی کے درست، محفوظ اور باآسانی دستیاب ریکارڈ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ادارے میں جاری ڈیجیٹل اصلاحات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی موجودہ عملی ضروریات کے ساتھ طویل مدتی انتظامی چیلنجوں سے نمٹنے میں بھی مددگار ثابت ہوں گی۔ دفاعی اراضی پر تجاوزات کو ایک اہم تشویش قرار دیتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے دفاعی املاک کے تحفظ اور درست سروے و پیمائش کیلئے آرگنائزیشن کی کوششوں کی تعریف کی۔



کوئلہ کانوں کی نیلامی میں 85 بولیاں موصول

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): وزارت کوئلہ کے نامزد اتھارٹی نے آج تجارتی کوئلہ کانوں کی نیلامی کے 16 ویں مرحلے اور 15 ویں مرحلے کی دوسری کوشش کے تحت موصول ہونے والی بولیاں کھولیں۔ اس نیلامی میں آٹھ ریاستوں میں واقع 26 کوئلہ کانیں پیش کی گئی تھیں۔ مجموعی طور پر 18 کوئلہ کانوں کے لیے 85 بولیاں موصول ہوئیں، جو توقعات سے کہیں زیادہ اور حالیہ نیلامی کے مراحل میں سب سے مضبوط ردعمل میں سے ایک ہے۔

دست شفا
شہو کی بہترین دوائی
قدرت کے انمول خزانے کی مدد سے خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ۔
ملنے کا پتہ:
عطار شاہ حبیب الرحمان کاسمیٹکس شاپ
فارسٹ لین لال چوک نزد نیک گھنٹہ گھر سری نگر کشمیر

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records(A.R.P. No:. 003151,serving in I.R.P. 6TH B.N. POONCH), my credentials has been erroneously mentioned as MOHD AMIN KHAN S/O GH. MOHIUDIN KHAN R/O TUJAR PAHILE HAR-SOPORE DIST. BARAMULA instead of MOHD. AMIN KHAN S/O GH. MOHIDIN KHAN R/O TUJAR PAHLE HAR-SOPORE DIST. BARAMULA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

MOHD. AMIN KHAN S/o Gh. Mohidin Khan R/o Tujar Pahle Har-Sopore, Dist. Baramula
Contact No:.9149461780

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of General Public that the Parentage reflected in the service records appear as incorrect made thereof and the same is required to be updated as per the academic/allied documents. In this regard any person whosoever has any objection may submit his objections before Commandant 11 JKAP. IR Battalion Anantnag within a week's time from the date of publication of this notice and after the said period no objection shall be entertained.

Mohd Ashraf Khan (HC), BELT NO: 165/11 JKAP IR BN, PID NO: ARP-952340, S/O Fateh Bahadur Khan, R/O Gopalpora Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given to the general public that I, Zaiba Begum, W/o Gh Rasool Khan, R/o Asham, Tehsil Sumbal, District Bandipora, have applied to the Power Development Department (PDO / KPDCL) for the transfer and registration of the existing domestic electricity connection bearing Consumer ID No. 0215010010326, currently standing in the name of my son Naseer Ahmad Khan, into my own name.

Any person, legal heir, or authority having any objection to the said transfer of electricity connection may submit their written objection to the concerned Assistant Executive Engineer (AEE), Electric Sub-Division Sumbal, within 7 days (or 15 days, as instructed by your local subdivision) from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained and the connection will be transferred in my favour.

Zaiba Begum W/o Gh Rasool Khan
R/o Asham, Tehsil Sumbal, Dist. Bandipora
Cell 9103041907

بحریہ کو مقامی طور پر تیار کردہ ڈائیونگ سپورٹ کرافٹ فراہم

ڈی ایس سی اے 21 کی حوالگی بحری کے نیول ڈاک یارڈ میں عمل میں لائی گئی

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): ڈائیونگ سپورٹ کرافٹ (ڈی ایس سی) منصوبے کے تحت تیار کردہ جہاز 'ڈی ایس سی اے 21' کو 20 نومبر 2026 کو بحری کے نیول ڈاک یارڈ میں بھارتی بحریہ کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ جہاز کولکاتا کی کمپنی میسرز ہوگلی ریور ایریل سسٹمز لمیٹڈ (ہوگلی) نے مکمل طور پر مقامی سطح پر ڈیزائن اور تیار کیا ہے۔ کیٹاماران طرز کے دوہری بدنی ڈھانچے سے مزین ڈی ایس سی اے 21 جدید ترین غوطہ خوری کے آلات سے لیس ہے۔ جہاز کا بہتر ڈیزائن اسے زیادہ استحکام، وسیع ڈیک ایریا اور سمندر میں بہتر کارکردگی فراہم کرتا ہے، جس کے باعث یہ اپنے مخصوص فرائض کی انجام دہی کے لیے موزوں ہے۔ اس جہاز کو انڈین رجسٹر آف شپنگ (آئی آر ایس) کے متعلقہ بحری قواعد وضوابط کے تحت مقامی طور پر ڈیزائن اور تعمیر کیا گیا ہے۔



شیوراج سنگھ چوہان نے بھوپال میں ایک خوراک کی قیمت ایک سے دو روپے مقرر کرنے کا اعلان کیا

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): بھارت کی سائنسی صلاحیتوں اور خود انحصاری کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر مرکزی وزیر زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے آج بھوپال میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران ایویان انفلوئنزا (ایچ 5 این 1)، جسے عام طور پر برڈ فلو کہا جاتا ہے، کے خلاف ملک کی پہلی مقامی طور پر تیار کردہ مرغیوں کی ویکسین قوم کے نام وقف کی۔ اس موقع پر انہوں نے بھوپال میں 300 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے جدید ترین تحقیقی لیبارٹری قائم کرنے کا اعلان بھی کیا۔ فی خوراک ایک سے دو روپے کی قیمت والی یہ ویکسین برڈ فلو کی اس مخصوص قسم کے خلاف دنیا کی پہلی ویکسین ہے۔ توقع ہے کہ اس سے پولٹری کے شعبے میں بیماریوں کی روک تھام کا نظام مستحکم ہوگا، لاکھوں پولٹری فارمرز کے روزگار کا تحفظ ممکن ہو سکے گا اور جانوروں کی بیماریوں سے ہونے والے بھاری اقتصادی نقصانات میں کمی آئے گی۔ بیرونِ ملک بھارت کو بدنام کرنے والوں کو نئے اور خود انحصار بھارت کو دیکھنا چاہیے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شیوراج سنگھ چوہان نے اپوزیشن رہنماؤں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بیرونِ ملک جا کر اپنے ہی ملک کو بدنام کرنے والوں کو بھارت کی کامیابیوں اور بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں کا جائزہ لینا چاہیے۔



گرونانک دیو جی کا امن ومساوات کا پیغام آج بھی مشعل راہ/کرن رجیجو

قومی اقلیتی کمیشن کی تقریب میں مرکزی وزیر نے گرو جی کے پیغام اور سکھ روایات کی اہمیت کو اجاگر کیا

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): قومی اقلیتی کمیشن (این سی ایم) نے گرو پورب عقیدت و احترام کے ساتھ منایا اور شری گرو نانک دیو جی کے پرکاش پورب کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے امن، ہم آہنگی، مساوات اور بے لوث خدمت سے متعلق ان کی لازوال تعلیمات کو یاد کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے شری گرو نانک دیو جی کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ان کی تعلیمات آج کے معاشرے میں بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرو نانک دیو جی نے انسانیت کو 'اک اونکار' یعنی ایک خدا اور تمام انسانوں کے اس کی اولاد ہونے کا ابدی پیغام دیا۔ گرو جی نے اپنے تین بنیادی اصولوں 'نام جپو، کرت کرو اور ونڈ چھکو' کے ذریعے خدا کو یاد کرنے، دیانت داری سے محنت کرنے اور دوسروں کے ساتھ اپنا حصہ بانٹنے کی تعلیم دی۔



نوجوانوں کی صلاحیتیں ترقی یافتہ ملک بنانے میں اہم ثابت ہوں گی/پیوش گوئل

دہلی یونیورسٹی کے سالانہ جلسۂ تقسیم اسناد سے خطاب کر کے طلبہ کو نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے آج دہلی یونیورسٹی کے 103 ویں سالانہ جلسۂ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے فارغ التحصیل طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے کوشش کریں، دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور 2047 تک بھارت کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے سفر میں اپنا کردار ادا کریں۔ بھارت میں رونما ہونے والی معاشی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران تقریباً 50 کروڑ بھارتی شہری انتہائی غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دہائی قبل چند سو اسٹارٹ اپس کے مقابلے میں آج بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ نظام بن چکا ہے، جہاں ڈھائی لاکھ اسٹارٹ اپس اور 130 سے زائد یونیکورن کمپنیاں موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی نوجوان اب ملازمت تلاش کرنے والوں کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بن رہے ہیں اور تجربات کرنے، ناکامی کو قبول کرنے اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنے کا حوصلہ دکھا رہے ہیں۔ پیوش گوئل نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کا سفر ملک کے نوجوانوں کے کندھوں پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے فارغ التحصیل طلبہ اپنے پیشہ ورانہ سفر میں آگے بڑھیں گے، انہیں معاشرے کے محروم اور پسماندہ طبقات کے لیے بہتر مستقبل تشکیل دینے کے وسیع مواقع حاصل ہوں گے۔



IUST کا ہاسٹل طلبہ کیلئے ذہنی صحت سے متعلق آگاہی پروگرام

جذبات کے اظہار، ذہنی دباؤ سے نمٹنے اور نفسیاتی تندرستی پر قرارداد کہنے پر زور دیا گیا

اونتی پورہ، 19 نومبر: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے سینٹر فار مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلبیئنگ کی جانب سے جمعرات کو ہاسٹل میں مقیم طلبہ کیلئے ذہنی صحت سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام ہیلپ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام، دلاسا فاؤنڈیشن اور آئی یو ایس ٹی کے ڈیزائن آؤٹ ریچ کے اشتراک سے منعقد ہوا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ کو اپنے جذبات کو سمجھنے، غیر ضروری سوچوں اور بے چینی پر قابو پانے کے طریقوں سے آگاہ کرنے کے علاوہ روزمرہ زندگی میں ذہنی تندرستی بہتر بنانے کیلئے آسان اور عملی تدابیر سے روشناس کرانا تھا۔ سینٹر فار مینٹل ہیلتھ اینڈ ویلبیئنگ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر عاصفہ معراج بابا نے اس موقع پر کہا کہ یونیورسٹی طلبہ کی معاونت کیلئے مختلف وسائل دستیاب کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کونسلنگ صرف ذہنی امراض کے علاج یا ان سے نمٹنے تک محدود نہیں ہے بلکہ مثبت نفسیات کا مقصد زندگی کے مجموعی معیار کو بہتر بنانا بھی ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ جب بھی وہ خود کو ذہنی دباؤ، پریشانی یا جذباتی بوجھ تلے محسوس کریں تو کونسلروں سے رجوع کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔



ذیابیطس اور جینیاتی امراض پر بھارت میں تحقیق کا دائرہ وسیع/ڈاکٹر جتیندر سنگھ

وزیر نے موٹاپے اور ذیابیطس سے متعلق گمراہ کن معلومات کے خلاف سائنسی آگاہی پر زور دیا

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت ذیابیطس، جینیاتی امراض اور جدید طبی حل کے شعبوں میں ایک عالمی تحقیقی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے تحت ذیابیطس سے متعلق ایک درجن سے زائد تحقیقی منصوبوں پر کام جاری ہے جن میں زیادہ تر محکمہ بائیوٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے جبکہ بعض منصوبے سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق میں اب جدید مالیکیولر اور جینیاتی طریقوں کے ذریعے ذیابیطس کی روک تھام اور اس پر قابو پانے پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ کے مطابق بھارت کی وسیع آبادی اور جینیاتی تنوع سائنسی معلومات اور طبی حل تیار کرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتے ہیں، جو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بھارت کے نوجوانوں میں موٹاپے اور ذیابیطس کی روک تھام محض طبی مسئلہ نہیں بلکہ ایک قومی ذمہ داری ہے، جس کے لیے طبی شعبے سے وابستہ افراد کے علاوہ معاشرے کے تمام طبقات کو مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ بنگلورو میں 19 سے 22 نومبر تک منعقد ہونے والی آر ایس ایس ڈی آئی 2026 کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔



اسٹیل کی درآمد سے متعلق مسائل پر 25 نومبر کو اوپن ہاؤس

نئی دہلی، 20 نومبر (نیوز ڈیسک): وزارت اسٹیل 25 نومبر 2026 کو اسٹیل کی درآمد سے متعلق مسائل پر تبادلۂ خیال کے لیے اوپن ہاؤس منعقد کرے گی۔ یہ اجلاس نئی دہلی کے بیکاجی نگر میں واقع جی پی او اے۔3 کی تیسری منزل پر اسٹیل روم میں ہوگا۔ متعلقہ کمپنیاں اور انجمنیں اس موقع پر اسٹیل کی درآمد سے وابستہ اپنے مسائل پیش کر سکتی ہیں۔ اوپن ہاؤس میں شرکت کے لیے خواہشمند ادارے مقررہ تاریخ پر اپنے لیے وقت کا تعین اور تصدیق حاصل کرنے کی غرض سے tech-steel@nic.in پر ای میل بھیج سکتے ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کہ یہ رقم ان افراد کو دی جاتی تھی جو امتحانی مراکز کے اندر موجود امیدواروں کو نقل کروانے میں مدد فراہم کر رہے تھے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو شبہ ہے کہ اس گروہ سے وابستہ افراد نے صرف جے کے ایس ایس بی کے اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان ہی نہیں بلکہ دیگر سرکاری ملازمتوں کے لیے منعقد کیے جانے والے تحریری امتحانات میں بھی اسی طریقہ کار کے ذریعے نقل کروائی ہو سکتی ہے۔ پولیس اب گروہ کے پرانے نیٹ ورک، اس میں شامل دیگر افراد اور ان کے کردار کی باریک بینی سے تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ گاڑیوں، برآمد نقد رقم اور الیکٹرانک آلات کی مدد سے پورے نیٹ ورک کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 2

مرلہ پلاٹ خریدنے پر آمادہ کیا۔ ڈی ایس پی گولڈی شرما کی سربراہی میں کی گئی تحقیقات کے دوران ملزم کی شناخت راکیش کمار ولد روی کمار، ساکن کینال روڈ، پی ڈی ڈی کوارٹرز، اشوک نگر کے بالمقابل، بھگوتی نگر جموں کے طور پر ہوئی۔ تحقیقات کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر کوٹ بھلوال جموں میں واقع پانچ مرلہ اراضی کے عوض شکایت کنندہ سے ساڑھے چھ لاکھ روپے طے کیے اور پوری رقم نقد وصول کرلی۔ اس سلسلے میں فروخت کا معاہدہ بھی تحریر کیا گیا تھا۔ تاہم بعد ازاں محکمہ مال کے ریکارڈ کی جانچ سے انکشاف ہوا کہ مذکورہ اراضی ملزم کے نام پر درج ہی نہیں تھی۔

بقیہ نمبر 3

پر قبضہ لینے کے لئے اضلاع کی سطح پر مخصوص اہداف مقرر کریں۔ انہوں نے کہا: "دہشت گرد اور علیحدگی پسند عناصر سے منسلک جائیدادوں کو ضبط کرنا اور انہیں اپنے قبضے میں لینا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے افسران سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عام شہریوں کی شکایات سنی جائیں اور ان کا ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا: "شہریوں کی شکایات کی منصفانہ سماعت کو یقینی بنانا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لئے شکایات کے ازالے کا ایک مخصوص ادارہ جاتی نظام قائم کرنا ضروری ہے، جس میں کسی بھی سطح پر لاپروائی کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔" انہوں نے لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ تجاوزات کے خلاف سخت نگرانی کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے غیر قانونی کان کنی، منشیات اور مویشیوں کی سمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور جعلی خبروں کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ سوشل میڈیا سیل قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "منشیات کی سمگلنگ میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہنی چاہئیں۔ ہمارا ہدف منشیات اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ پر مبنی پورے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنا ہونا چاہیے۔" میٹنگ میں صوبہ جموں کے مختلف علاقوں میں 'وائبرنٹ ولیج پروگرام' کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 4

کرغز جمہوریہ، قازقستان، تاجکستان اور ازبکستان کے صدور شامل تھے۔ بھارت اور پاکستان 2017 میں اس کے مستقل رکن بنے۔ ایران 2023 میں اس کا رکن بنا۔ وزارت خارجہ (MEA) نے 'ایکس' (X) پر ایک پوسٹ میں کہا، "بھارت 20 سے 22 نومبر 2026 تک نئی دہلی میں 'ایس سی او تہذیبی مکالمے' (SCO Civilization Dialogue) کے پہلے ایڈیشن کی میزبانی کر رہا ہے۔ یہ ایس سی او کے دائرہ کار میں ایک کثیر الجہتی تقریب ہے، جس کے لیے پاکستان سمیت ایس سی او کے تمام اراکین کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ ایس سی او کے مبصرین اور 'ڈائیلاگ پارٹنرز' (مکالماتی شراکت داروں) کو بھی اس مکالمے میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے، جس کا افتتاح آج شام معزز وزیر اعظم کریں گے۔" مرکزی وزیر ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے 13 نومبر کو اعلان کیا تھا کہ "چین، قازقستان، ایران، تاجکستان اور ازبکستان ان کئی ممالک میں شامل ہیں جنہوں نے اس فورم میں شرکت کی تصدیق کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہیں "امید" ہے کہ پاکستان بھی اس تقریب میں شرکت کرے گا۔ پاکستان نے 14 نومبر کو اعلان کیا تھا کہ وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک 'ایس سی او تہذیبی مکالمہ فورم' میں شرکت کریں گے۔ تین روزہ اس فورم میں اسکالرز، ماہرین تعلیم، ماہرین اور ثقافتی نمائندے اکٹھے ہوں گے تاکہ "ایس سی او ممالک کے مشترکہ تہذیبی ورثے" کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ اقدام اس تجویز پر مبنی ہے جو وزیر اعظم مودی نے 2025 میں چین کے شہر تیانجن میں منعقدہ ایس سی او سربراہی اجلاس کے دوران پیش کی تھی، جس کا مقصد ایس سی او کے دائرہ کار میں تہذیبی مکالمے کے لیے ایک مخصوص پلیٹ فارم قائم کرنا تھا۔ بعد ازاں، ایس سی او کے 'بشکیک اعلامیہ' (DeclarationBishkek) میں اس تجویز کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 5

طارق حمید قرہ نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ اس فیصلے کے خلاف ماضی میں بلند آواز میں احتجاج کرنے والے اب مختلف طرز عمل اختیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم خود بغیر دعوت کے پاکستان گئے تھے اور اس سے بڑا دوہرا معیار کیا ہو سکتا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ بی جے پی خارجہ پالیسی کے معاملے میں اپنی سمت کھو چکی ہے اور پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے کوئی مستقل پالیسی اختیار کرنے کے بجائے روزمرہ کی بنیاد پر فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان کے علاوہ چین، بنگلہ دیش اور سری لنکا کے ساتھ تعلقات میں بھی حکومت کا رویہ واضح اور یکساں نہیں ہے۔ دریں اثنا، طارق حمید قرہ کی موجودگی میں بنجاری کے سابق ضلعی ترقیاتی کونسل رکن جس بیر سنگھ، سابق سرپنچ سرجیت سنگھ اور ان کے متعدد حامیوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔

بقیہ نمبر 6

حکام کے مطابق ریسکیو کیے گئے دونوں ریچھوں کو بعد ازاں ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ فرار ہونے والے تیسرے ریچھ کا سراغ لگانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہیں بالخصوص صبح اور شام کے اوقات میں تنہا باہر نکلنے سے گریز کرنے اور کسی بھی جنگلی جانور کی موجودگی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ محکمے یا پولیس کو اطلاع دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

مودی کی دعوت پر ہونے والے اس دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور باہمی مفادات سے متعلق علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ دورے کے دوران نیپال کے وزیر اعظم صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے۔ پیر کو وہ مسٹر مودی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ اس موقع پر ہندوستان اور نیپال کے تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 8

پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرے گی۔ تاہم، سریندر چودھری نے اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر حکومت شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے اور مستقل ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بار بار مالی وسائل کی کمی کے مسئلے کی نشاندہی کر رہی ہے اور اس صورتحال کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے صحافیوں پر بھی زور دیا کہ وہ ریاست کی مالی صورتحال اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹ رہی، تاہم مالی وسائل کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ہی اس سلسلے میں اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 9

ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور قوم کے تحفظ کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ اس دورے کا مرکزی نقطہ سیکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینا اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلی چوکیوں پر تعینات دستوں کی تیاریوں کا اندازہ لگانا تھا۔

بقیہ نمبر 10

رکھنے کے انتظامات بھی موجود نہیں تھے۔ محکمہ خوراک نے ریلوے حکام کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ جلد خراب ہونے والی غذائی اشیاء کی نقل و حمل صرف ایسے فوڈ بزنس آپریٹرز کے ذریعے کی جائے جن کے پاس متعلقہ لائسنس ہو۔ اس کے علاوہ مقررہ درجہ حرارت برقرار رکھنے، سامان کی درست تفصیلات ظاہر کرنے اور ضروری دستاویزات فراہم کرنے کو بھی لازمی بنایا جائے۔ اس سے پہلے سڑے ہوئے گوشت کے کئی کھیپ سڑک کے راستے کشمیر پہنچتے تھے، تاہم گزشتہ سال کشمیر کو ریلوے سروس سے جوڑے جانے کے بعد ٹرین کے ذریعے گوشت کی ایسی کھیپ ضبط کیے جانے کا یہ پہلا معاملہ ہے۔ سرکاری تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ پارسل نئی دہلی میں غازی پور کی کمپنی اہدا فوڈز نے بک کیا تھا۔ اسے سرینگر کے بمنہ علاقے کے رہائشی ایان منظور کے نام پر ترا کورئیر ایجنسی کے ذریعے بھیجا گیا تھا۔ خالد جہانگیر نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ "ہم نے تحقیقات کے لیے ایان منظور کو طلب کیا تھا، لیکن وہ نئی دہلی میں چھپا ہوا ہے۔ ہم اس پورے نیٹ ورک کا پتہ لگانا چاہتے ہیں جس کے ذریعے یہ گوشت مختلف مقامات تک پہنچایا جاتا ہے"۔ حکام کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نہ تو سامان منتقل کرنے والے ادارے اور نہ ہی اسے وصول کرنے والے شخص کے پاس فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (FSSAI) کا لازمی لائسنس موجود ہے، جو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی دفعہ 31 کے تحت ضروری ہے۔ دستاویزات کی جانچ کے دوران سامان کی تفصیلات میں تضادات اور لیبل لگانے کے مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی بھی سامنے آئی ہے۔ ان خلاف ورزیوں پر ایکٹ کی دفعات 53 اور 61 کے تحت جرمانے عائد کیے جا سکتے ہیں۔ کمشنر برائے محکمہ خوراک و ادویات خالد جہانگیر نے مزید بتایا کہ دونوں اداروں کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی متعلقہ دفعات، جن میں 31، 50، 53، 61 اور 63 شامل ہیں، کے تحت کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 11

سیاحوں، لوگوں اور مسافروں کے داخلے کا پہلا مقام ہے۔ اسی طرح ٹنگمرگ دُنیا بھر میں مشہور سکی ریزورٹ گلمرگ کے راستے میں آنے والی ایک بڑی سیاحتی منزل ہے جو اس مقبول سیاحتی مقام کی طرف جانے والے سیاحوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ان منصوبوں میں ٹنگمرگ میں 3.81 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت سے 'سٹریٹ فوڈ ہب' کی تعمیر اور لکھن پور میں سٹیٹ ٹیکس آفس بلڈنگ اور بس سٹینڈ کے قریب 6.04 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک 'کلین سٹریٹ فوڈ ہب' کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے لئے فنڈز پی ایم ایس وی اے نوڈل اور نکلس بجٹ (ایم آر ڈی اے نکلس) کے تحت فراہم کئے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد سٹریٹ وینڈرز کے لئے منظم، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق تمام سہولیات سے آراستہ جگہیں فراہم کرنا، عوامی سہولیات کو بہتر بنانا اور مقامی رہائشیوں، سیاحوں اور دیگر آنے والوں کے لئے محفوظ اور معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ ان سہولیات کی تعمیر سے جموں و کشمیر کے دو اہم داخلی اور سیاحتی مقامات پر آنے والوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کی توقع ہے جبکہ سٹریٹ وینڈرز کے لئے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرے گا اور مقامی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔ یہ منصوبے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اس توجہ کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد زیادہ صاف ستھری، بہتر منظم اور سیاحوں کے لئے سازگار عوامی جگہیں تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جموں و کشمیر کے سیاحتی اور معاشی منظر نامے میں لکھن پور اور ٹنگمرگ کی اہمیت کو بھی اُجاگر کرتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اس عمل میں محکمہ صحت، محکمہ تعلیم اور پولیس کے درمیان قریبی ہم آہنگی ہونی چاہیے تاکہ بروقت کارروائی اور حفاظتی اقدامات کی موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ سکولوں اور کالجوں کو منشیات کی روک تھام کے اہم مراکز کے طور پر ابھرنا چاہیے جہاں تربیت یافتہ نوڈل اساتذہ کو یہ ذمہ داری سونپی جائے کہ وہ طالب علموں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کریں، خطرے کی ابتدائی علامات کی نشاندہی کریں، اور جہاں ضرورت ہو وہاں خفیہ کونسلنگ اور پیشہ ورانہ معاونت فراہم کریں۔ انہوں نے بحالی کے عمل میں متاثرہ فرد کو مرکزی حیثیت دینے کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نشے کی لت سے نبرد آزما ہر شخص کے لئے ایک 'انفرادی بحالی منصوبہ' تیار کیا جانا چاہیے نہ کہ مدد کے عمل کو محض کسی بحالی مرکز میں داخلے تک محدود رکھا جائے۔ انہوں نے کہا: "کسی فرد کو نشہ چھڑانے کے مرکز بھیج دینا ہماری ذمہ داری کا اختتام نہیں سمجھا جا سکتا۔ بحالی ایک مسلسل عمل ہے جس کے لئے طبی علاج، نفسیاتی کونسلنگ، خاندانی مدد، پیشہ ورانہ تربیت اور بامعنی روزگار کے مواقع درکار ہوتے ہیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مدد کے طلبگار ہر فرد کو اپنی زندگی دوبارہ تعمیر کرنے کا حقیقی موقع ملے۔" انہوں نے کولگام میں منشیات کے عادی ایک نوجوان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بحالی کے اقدامات صرف طبی علاج تک محدود نہیں ہونے چاہئیں بلکہ ان میں خاندان کی شمولیت، مشاورت، مہارتوں کی ترقی اور ذریعہ معاش میں مدد بھی شامل ہونی چاہیے تاکہ وہ فرد وقار اور اعتماد کے ساتھ دوبارہ معاشرے کا حصہ بن سکے۔ سکینہ ایتو نے علاج کے بعد ایک سالہ منظم فالو اپ نظام کی اہمیت پر بھی زور دیا جس نظام کے تحت ایک مقرر کردہ کونسلر یا صحت کارکن صحتیاب فرد سے باقاعدہ رابطہ رکھے گا تاکہ پیش رفت کی نگرانی کی جا سکے، جذباتی سہارا فراہم کیا جا سکے اور دوبارہ نشے کی طرف لوٹنے کے امکانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

102

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو اور چیف ایگریکلچر آفیسر نے شرکت کی، جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ، سب ڈویژنل مجسٹریٹس اور متعلقہ تحصیلداروں نے ورچوئل طور پر اجلاس میں حصہ لیا۔

103

ہیلپ لائن نمبر 7051404859 پر رابطہ کریں۔ اطلاع دینے والے شخص کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

104

کہ بی جے پی نے صرف جموں کے لوگوں کا استحصال کیا جبکہ انہیں حقیقی معنوں میں کچھ نہیں دیا اور انتخابات کے وقت ہندو مسلم کر کے ووٹ حاصل کرتے آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہم نے حکومت میں آنے کے ساتھ ہی دربار مو کو بحال کر دیا جو بھاجپا والوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعے 2021 میں بند کروایا تھا۔ یہ دربار مو نہ صرف کشمیر اور جموں کے لوگوں میں آپسی ہم آہنگی کا باعث ہے بلکہ جموں کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جموں و کشمیر ایک متنوع ثقافت والا خطہ ہے، اور دربار مو کا قیام تنوع میں اتحاد کو فروغ دینے کے لئے کیا گیا تھا۔ اس روایتی سالانہ اقدام کا بنیادی مقصد نہ صرف دو خطوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا تھا بلکہ تجارت اور کیمونٹی تعلقات میں اضافہ کرنا بھی تھا"۔ انہوں نے کہا کہ دربار کی بحالی بھاجپا کو راس نہیں آتی ہے کیونکہ یہ جماعت تقسیم در تقسیم میں یقین رکھتی ہے۔ لیکن نیشنل کانفرنس حکومت خطوں اور عوام میں دوریاں ختم کر کے ہی دم لے گی۔ ہماری حکومت نہ صرف تعمیر و ترقی کو فروغ دے گی بلکہ عوام کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے لیکر 2024 تک صوبہ جموں میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے، غیر معقول بجلی اور پانی کی فراہمی، بے روزگاری، ٹول پلازے، جاب آؤٹ سورسنگ اور کان کنی کی سرگرمیوں مقامی آبادی کے تئیں بی جے پی کی بے حسی کی واضح مثالیں ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس دوران میں جموں و کشمیر پر بھاجپا نے براہ راست حکومت لیکن صرف لوگوں کو صرف زبانی جمع خرچ سے ہی بہلایا اور پھسلایا گیا اور عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔ بھاجپا نے خطہ پیر پنچال اور خطہ چناب کے لوگوں کیساتھ ناروا سلوک روا رکھا اور جموں کی آبادی کا استحصال کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جمہوری حکومت کی قیادت کرتے ہوئے پیر پنچال اور چناب سمیت جموں خطہ میں آخر کار جامع ترقی کا دور دورہ شروع ہوا۔

105

مستحق خاندان یا علاقہ فلاحی اسکیموں کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ بعد ازاں غلام علی کھٹانہ نے تقریباً 45 لاکھ روپے کی لاگت والے متعدد عوامی فلاحی منصوبوں کا افتتاح کیا اور کئی ترقیاتی کاموں کی سنگ بنیاد بھی رکھی۔ ان منصوبوں میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنانا، گلیوں اور نکاسی آب کے نظام کی تعمیر و مرمت، پانی کی ٹنکی کی تعمیر اور عوامی بیت الخلاء و غسل خانوں پر مشتمل ایک اجتماعی سہولت گاہ کا قیام شامل ہے۔ اہم ترقیاتی کاموں میں نالہ باٹھنڈی میں مدرسہ حسینیہ نظامیہ کے قریب صفائی ستھرائی، گلیوں اور نکاسی آب کے نظام کی بہتری، پنچایت گجواں لوئر باٹھنڈی میں پانی کی ٹنکی کی تعمیر، مدینہ مسجد کے قریب بیت الخلاء اور غسل خانوں پر مشتمل اجتماعی سہولت گاہ کی تعمیر اور بشیر کالونی میں گلیوں، نکاسی آب اور دیگر شہری بنیادی سہولیات سے متعلق کام شامل ہیں۔

106

نئی طریقہ کار متعارف کرانے کے بارے میں بتایا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ اب رجسٹریشن سرٹیفکیٹس تاحیات موثر رہیں گے، جس سے بار بار تجدید کرانے اور مسلسل ضابطہ جاتی تقاضے پورے کرنے کی ضرورت ختم ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ لازمی پیشگی جسمانی معائنے کی شرط بھی ختم کر کے خود اعلانیہ نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ اجلاس میں جن وشواس (ترمیمی دفعات) ایکٹ 2026 کے تحت بہتری کے نوٹس کا طریقہ کار متعارف کرانے کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس نظام کے تحت پہلی مرتبہ ہونے والی مخصوص خلاف ورزیوں کی صورت میں فوری جرمانہ عائد کرنے کے بجائے اصلاحی نوٹس جاری کیے جاتے ہیں، جس سے متعلقہ افراد کو قانونی کارروائی شروع ہونے سے قبل اپنی خامیاں دور کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ دیگر اہم اصلاحات میں معمولی خلاف ورزیوں سے متعلق جرائم کے نظام کو معقول بنانا، مخصوص وزن اور پیمائش کے آلات کی دوبارہ تصدیق کے وقفے میں اضافہ اور ضابطہ جاتی طریقہ کار کو آسان بنانا شامل ہیں۔ کمشنر سیکریٹری کو جموں و کشمیر سنگل ونڈو نظام کے ذریعے تمام خدمات کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنانے کی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس نظام کے تحت رجسٹریشن، تصدیق اور دوبارہ تصدیق کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری طور پر منظور شدہ ٹیسٹ مراکز (جی اے ٹی سی) کے نظام کو وسعت دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جس کے تحت مجاز تجربہ گاہوں کو مخصوص وزن اور پیمائش کے آلات کی تصدیق کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ محکمے نے کاروبار میں آسانی سے متعلق تازہ ترین اصلاحات کے بارے میں متعلقہ فریقین کو آگاہ کرنے کے لیے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں متعدد بیداری کیمپ بھی منعقد کیے ہیں۔ افسران سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے سوربھ بھگت نے اصلاحات پر موثر عملدرآمد، ٹیکنالوجی پر مبنی حل اپنانے اور محکمے کے کام کاج میں شفافیت و جوابدہی کو مزید مستحکم بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے نتیجے میں کاروباری طبقے کو حقیقی سہولیات ملنی چاہئیں، جبکہ صارفین کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ اس اجلاس میں افسران کو زمینی سطح پر حاصل ہونے والے تجربات پیش کرنے، عملی مشکلات پر تبادلہ خیال کرنے اور خدمات کی فراہمی و قوانین پر عملدرآمد کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کرنے کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔

107

تبلیغ اور اشاعت دین میں صرف کی۔ مجلس میں سلسلہ قادریہ کے منصب داران، جن میں سابق ایڈوکیٹ جنرل الحاج سید اسحاق قادری اور جمعیت کے اراکین بھی موجود تھے۔ جبکہ نماز جمعہ پر امام و خطیب الحاج مولوی محمد شفیع نے سیرت اولیاء اور حضرت بابا عثمان قادریؒ کے علمی او روحانی کمالات پر وعظ فرمایا۔ ادھر خانقاہ معلی کے معروف موذن الحاج شمس الدین ہمدانی کی فاتحہ خوانی انجام دی گئی اور اس سلسلے میں خانقاہ معلی میں ایک خراج عقیدت کی مجلس کا بھی انعقاد ہوا، جس کی صدارت مرحوم کے فرزند الحاج بشارت احمد ہمدانی نے کی اور اس موقعے پر خدامانِ زیارت شاہ ہمدانؒ کے علاوہ مختلف بقعہ جات کے پیر حضرات نے بھی شرکت کی۔ ایصال ثواب کی مجلس کے نظامت علمبردار، اوراد خوان اور صدر انجمن خدامانِ زیارت الحاج پیرزادہ مسعود الحسین ہمدانی نے اور عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا خورشید احمد قانونگو نے مرحوم شمس الدین صاحب کی بحیثیت موذن اور تحویلدار کے قابل قدر خدمات پر روشنی ڈالی۔ جمعیت کی طرف سے میر غلام محمد ساقی، محمد اشرف عشائی، محمد الطاف خان نے مرحوم کے فرزند کی دستار بندی کی جبکہ خدامانِ زیارت کی طرف سے نماز جمعہ پر دستار بندی کی گئی۔ فاتحہ خوانی کی پیشوائی امام جمعہ مولوی بلال احمد نے کی۔ سجادہ نشین الحاج پیرزادہ شاہد نعمان شائی، فاتح خوان الحاج مسعود احمد، سور خوان مولوی نیاز احمد، محمد یاسین زہرا، شفیق احمد زہرا بھی فاتحہ خوانی میں موجود تھے۔ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی کی طرف سے پیرزادہ محمد اشرف عنایتی نے تعزیت کی۔

108

ایسے مستحق خاندانوں کو بھی معاوضے کی فہرست سے خارج کیے جانے کی شکایات سامنے آئیں جو مقررہ اہلیتی معیار پر پورا اترتے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کی شکایات کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے وزیر جاوید احمد رانا نے محکمہ مال کے افسران کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال اور دوبارہ تصدیق کی جائے۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کسی بھی وجہ سے فہرست میں شامل ہونے سے رہ جانے والے تمام مستحق خاندانوں کے نام بہر صورت مستفیدین کی فہرست میں شامل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مستحق خاندان اپنے جائز حقوق اور سرکاری امداد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے محکمہ فلڈ کنٹرول کو مزید ہدایت دی کہ محکمہ مال سے ضروری الاٹمنٹ حاصل کرنے کے بعد پانی کی نکاسی کے راستوں اور دیگر حفاظتی تعمیراتی کاموں سے متعلق تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر کے کل تک ہر صورت پیش کی جائے۔ جاوید احمد رانا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ تمام خاندانوں کو بروقت معاوضہ فراہم کرنے، ان کی باز آبادکاری اور ضروری حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ متاثرہ خاندانوں کے جائز مسائل اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

109

التوا معاملات کو جلد نمٹانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اہل مستحقین کو بلا تاخیر امداد اور دیگر فوائد فراہم کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بالخصوص آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کو بروقت راحت پہنچانے، سڑک حادثات کے متاثرین کو معاوضہ فراہم کرنے اور ریڈ کراس فنڈ و ایس آر او 43 کے تحت امداد کے مستحق افراد کو سہولیات فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کو باہمی تال میل اور نتیجہ خیز انداز میں کام کرنا چاہیے تاکہ سرکاری خدمات کی فراہمی میں شفافیت، جوابدہی اور تیزی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ عوامی شکایات کا ازالہ اور مستحق افراد تک سرکاری فوائد کی بروقت رسائی ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی اولین ترجیحات میں شامل رہنی چاہیے۔

110

نوٹس لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران و ملازمین سے وضاحت طلب کرنے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے سرکاری دفاتر میں وقت کی پابندی، نظم و ضبط اور جوابدہی برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں، سرکاری کاموں کو مقررہ وقت پر نمٹائیں اور عوام کو خدمات کی فوری فراہمی کے لیے موثر اقدامات کریں۔

111

اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے پر زور دیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور کمیونٹی سینیٹری کمپلیکس، سوکھ گڑھوں، کھاد تیار کرنے والے گڑھوں اور کچرے کی علیحدگی کے لیے قائم شیڈوں سمیت مختلف منصوبوں کی ترقی اور مالی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ مختلف بنیادی ڈھانچے اور مالی معاونت کی اسکیموں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا، جن میں راشٹریہ گرام سوراج ابھیان کے تحت پنچایت گھروں کی تعمیر، ضلع کیپکس اور حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کے تحت انجام دیے جانے والے کام شامل تھے۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی رقومات کے بہترین استعمال پر زور دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ دستیاب فنڈز کے مقابلے میں اخراجات کی رفتار کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے زیر التوا کاموں کے لیے ٹینڈرنگ، الاٹمنٹ اور عملی نفاذ کے عمل میں تیزی لانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے منصوبوں پر عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیتے ہوئے بالخصوص زمین کی دستیابی، عدم اعتراض اسناد اور جنگلاتی منظوریوں سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت دی۔

112

جائزہ لیا اور فیصلہ سازی کی۔ دو روزہ پروگرام کے اختتام پر شرکت کرنے والے طالب علموں اور رضاکاروں میں انعامات اور توصیفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈبلیو ایم ڈی اے ڈاکٹر احسان الحق چشتی اور سربراہ سینٹرل سلک بورڈ [illegible] ڈاکٹر راجیش کمار نے شرکت کرنے والے طلبا اور رضاکاروں میں انعامات اور توصیفی اسناد تقسیم کیں۔ سی ای او نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈبلیو ایم ڈی اے تمام تحقیقی کوششوں اور فنی سرگرمیوں کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا جاری رکھے گا تاکہ فطرت کے ساتھ ہمارے تعلق کو مضبوط کیا جا سکے اور معاشرے میں فطرت کے تحفظ اور منشیات کے خلاف لڑنے کے عزم کو پختہ کیا جا سکے۔ انہوں نے اس سلسلے میں گورنمنٹ ڈگری کالج گاندربل کی طرف سے فراہم کردہ تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر راجیش کمار نے اپنے خطاب میں تحفظ فطرت اور منشیات کے خلاف جنگ کے لئے مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے اس ضمن میں اپنے ادارے کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات اور مقامی فنون کو فروغ دینے کی کوششوں کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔

113

اہمیت اجاگر کی۔ ڈاکٹر جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی نے وکلا اور عدلیہ کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنے، خواتین وکلا کے لیے بہتر سہولیات اور مواقع فراہم کرنے اور پیشہ ورانہ مہارت و عدالتی جوابدہی کے اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ 28 مارچ 2027 کو عدالتی ادارے کی آئندہ صد سالہ تقریبات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے جموں و کشمیر اور لداخ کی پوری قانونی برادری سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی سنگِ میل میں بھرپور شرکت کریں اور انصاف و عوامی خدمت کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ادارہ جاتی بہتری کے لیے پیش کی جانے والی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ جسٹس سندھو شرما کی موجودگی اس اعتبار سے بھی اہمیت کی حامل تھی کہ وہ ضلع بڈگام کے انتظامی امور سے وابستہ ہیں۔ اس موقع پر ضلع عدلیہ کے موثر عدالتی انتظام میں کردار کو تسلیم کرنے کے ساتھ ساتھ نظام انصاف سے وابستہ تمام اداروں کے درمیان باہمی تال میل کی اہمیت بھی اجاگر کی گئی۔ ضلع بار ایسوسی ایشن بڈگام نے اپنے صدر کے ذریعے چیف جسٹس کو ایک یادداشت پیش کی، جس میں ضلع میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے فوری مداخلت کی اپیل کی گئی۔ یادداشت میں بڈگام میں نئے عدالتی کمپلیکس کی تعمیر، الگ این آئی اے عدالت اور اضافی عدالتی عدالتوں کے قیام، چرار شریف اور بیروہ میں عدالتی کمپلیکس جبکہ خانصاحب میں منصف عدالت قائم کرنے کے مطالبات شامل تھے۔ اس کے علاوہ وکلا کے لیے مزید چیمبرز کی تعمیر، خواتین کے بار روم کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے، پارکنگ کی سہولت بہتر بنانے اور وکلا کے لیے علیحدہ فوٹو کاپی اور کینٹین کی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ بار ایسوسی ایشن نے زور دیا کہ ان اقدامات سے عدالتی کارکردگی بہتر بنانے، بنیادی ڈھانچے کی کمی دور کرنے، قانونی برادری کو سہولیات فراہم کرنے اور مقدمات سے وابستہ افراد سمیت عام لوگوں کے لیے عدالتوں تک رسائی اور سہولت کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس پروگرام میں ضلع بڈگام کی چاروں تحصیلوں سے تعلق رکھنے والے وکلا نے بھی شرکت کی، جن کی نمائندگی متعلقہ بار ایسوسی ایشنز کے صدور نے کی۔

114

گئے تمام مسائل اور شکایات کو بغور سنا اور متعدد معاملات کو موقع پر ہی حل کیا۔ انہوں نے شرکا کو یقین دلایا کہ دیگر جائز مطالبات کو فوری اور مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ عوامی مسائل کا جواب دیتے ہوئے ایس ایف حمید نے متعلقہ محکموں کو سخت ہدایات جاری کیں کہ بنیادی عوامی خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بالخصوص محصولات سے متعلق خدمات، اہل خاندانوں کو راشن کارڈوں کا اجرا، صاف پینے کے پانی کی دستیابی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور جن مسائل کو مقامی سطح پر حل کیا جا سکتا ہے، ان کے لیے فوری ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔ دیگر مطالبات کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مناسب تال میل قائم کر کے بروقت کارروائی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اپنی بیٹنگ کا انداز سمجھ چکا ہوں: گلین فلپس

ویلنگٹن، ۲۰ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر گلین فلپس نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی سنچری بنانے کے لیے ۱۹ میچوں کا انتظار کیا، لیکن اب انہوں نے گزشتہ دو ٹیسٹ میچوں کی پہلی اننگز میں مسلسل دوسری سنچری اسکور کرکے مشکل حالات میں ٹیم کو سہارا دیا ہے۔ جون میں اوول ٹیسٹ کے دوران جب وہ بیٹنگ کے لیے آئے تو نیوزی لینڈ کا اسکور ۵ وکٹوں پر ۱۸۸ رن تھا۔ جمعرات کو ویلنگٹن میں ہندوستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں ٹیم ۵ وکٹوں پر محض ۷۰ رن بنا کر مشکلات سے دوچار تھی۔ فلپس کئی برسوں سے وائٹ بال کرکٹ میں نیوزی لینڈ ٹیم کا مستقل حصہ رہے ہیں، لیکن اب انہیں محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اپنے کھیل کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ وہ اب خود کو محض ایک ایسے آل راؤنڈر کے طور پر نہیں دیکھتے جو شاندار فیلڈنگ کرتا ہے، مفید آف اسپن گیندبازی کرتا ہے اور تیزی سے رن بناتا ہے، بلکہ انہیں یقین ہے کہ وہ ایک مکمل بلے باز کے طور پر اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں اور انہوں نے ایسا طریقہ کار بھی تیار کرلیا ہے جس سے مختلف حالات میں بیٹنگ کرسکتے ہیں۔ ہندوستان کے خلاف ویلنگٹن ٹیسٹ کے دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد فلپس نے کہا، "ہاں، اب مجھے بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ میرے خیال میں میں نے کھیل کا ایک ایسا منصوبہ تیار کرلیا ہے جو میرے موجودہ انداز کے مطابق ہے۔ میں اپنی مضبوط صلاحیتوں کے مطابق کھیلنے، گیند کو جہاں تک ممکن ہو دیر سے کھیلنے اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں کہ میرے رن بنانے کے علاقے دوسرے کھلاڑیوں سے کچھ مختلف ہیں۔ میں بس اپنے فطری انداز میں کھیلنا چاہتا ہوں، چاہے اس کے لیے مثبت انداز اپنانا پڑے یا پھر گیندبازوں کی اچھی کارکردگی کے دوران مشکل وقت کو زیادہ دیر تک گزارنا پڑے۔" دا انہوں نے کہا، "اس کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ کھیلنے کی رفتار ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ گیندباز اچھی گیندبازی بھی کرسکتے ہیں اور ان سے غلطیاں بھی ہوسکتی ہیں۔ جب گیندباز باؤنڈری پر فیلڈرز تعینات کرتے ہیں تو کھیل کی رفتار بھی قدرے سست ہوجاتی ہے۔ انگز آگے بڑھنے کے ساتھ باؤنڈری پر مزید فیلڈرز لگائے جاتے ہیں اور رن بنانے کی رفتار متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر صورتحال کو قبول کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دیر تک ہر گیند کے مطابق کھیلا جائے۔" فلپس کے خیالات میں آف سائیڈ پر اسکوائر ہندوستان کے خلاف بیٹنگ کے نے اس علاقے میں اپنے ظاہر کردیا۔ وہ گیند کو اور کور پوائنٹ کے لگاتے نظر آئے۔



بھونیشور کے تین وکٹ

ممبئی، 20 نومبر (یو این آئی) آرین جھپاں کی 28 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 64 رنز کی طوفانی اننگز اور بھونیشور کمار کی 19 رنز دے کر تین وکٹوں کی بدولت اتر پردیش نے ممبئی میں چندی گڑھ کو 30 رنز سے شکست دے دی۔ آرین نے اپنی دھواں دھار اننگز میں چار چھکے اور سات چوکے لگائے، جس سے اتر پردیش نے سات وکٹوں پر 190 رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔ بھونیشور اور پرشانت ویر نے مل کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جس کے نتیجے میں چندی گڑھ کی ٹیم وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتی رہی اور 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 160 رنز ہی بنا سکی۔ بالا سبرامنیم گن کے 42 گیندوں پر 70 رنز کے باوجود کپتان ہرلاؤ کو پنجاب کے ہاتھوں پانچ رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مڈل اور لوئر آرڈر کے بلے بازوں، جن میں رمن دیپ سنگھ کے 23 گیندوں پر 36 رنز اور سکھ دیپ سنگھ کے سات گیندوں پر ناٹ آؤٹ 20 رنز شامل تھے، نے پنجاب کو سات وکٹوں پر 165 رنز کے قابل قدر اسکور تک پہنچایا۔

اناڈکٹ کی تباہ کن گیندبازی



اندور، 20 نومبر (یو این آئی) بائیں ہاتھ کے تیز گیندباز ہے دیو اناڈکٹ (23 رن پر 3 وکٹ) کی شاندار گیندبازی کی بدولت سوراشٹر نے جمعہ کو سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی مقابلے میں دہلی کو 12 گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سوراشٹر نے مسلسل چوتھی کامیابی حاصل کرکے 16 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کرلیا، جبکہ دہلی کو چار میچوں میں مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی کو گزشتہ مقابلے میں بہار نے ہرایا تھا۔ دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 152 رن بنائے۔ نیل وڈھل نے سب سے زیادہ 43 رن بنائے، جبکہ نیتیش رانا نے 40، تجسوی دہیا نے 18 اور ہمت سنگھ نے بھی 18 رن کا تعاون دیا۔

بنگلہ دیشی بلے باز توحید ہردوئے پر میچ فیس کا ۴۰ فیصد جرمانہ

جوہانسبرگ، ۲۰ نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بلے باز توحید ہردوئے کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی لیول ون خلاف ورزی کا قصوروار پائے جانے پر میچ فیس کا ۴۰ فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے تادیبی ریکارڈ میں دو ڈی میرٹ پوائنٹس بھی شامل کردیے گئے ہیں۔ یہ واقعہ جوہانسبرگ میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنگلہ دیش کے پہلے ٹیسٹ کے چوتھے دن پیش آیا۔ خراب روشنی کے باعث کھیل روک دیے جانے کے بعد میدان پر موجود امپائر احسن رضا اور الیکس وارف بنگلہ دیشی ٹیم کے ڈریسنگ روم کی بالکونی کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ اس دوران ہردوئے کو امپائروں کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے سنا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کھیل پہلے ہی روک دیا جانا چاہیے تھا۔ آئی سی سی کے بیان کے مطابق انہوں نے امپائروں سے جارحانہ اور نامناسب انداز میں گفتگو کی۔ بعد ازاں ہردوئے کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۸ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا، جس کا تعلق بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر اختلاف یا ناراضگی ظاہر کرنے سے ہے۔ ہردوئے نے اپنی فعلی تسلیم کرتے ہوئے میچ ریفری ایڈی پائیکرافٹ کی تجویز کردہ سزا قبول کرلی۔ گزشتہ ۲۴ ماہ کے دوران یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ آئی سی سی کے لیول ون کی خلاف ورزیوں پر سرکاری مجھیے سے لے کر کھلاڑی کی میچ فیس کے ۵۰ فیصد تک جرمانہ اور ایک یا دو ڈی میرٹ پوائنٹس کی سزا دی جاسکتی ہے۔ ہردوئے نے اس ٹیسٹ میں مجموعی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں ۲۲۷ گیندوں پر ۱۳۷ رنز بنائے۔ بنگلہ دیش نے جب ۲۲ رنز پر تین وکٹیں گنوا دی تھیں تو وہ کریز پر آئے اور ٹیم کا اسکور ۴۰۰ رنز تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم ان کی اس عمدہ اننگز کے باوجود بنگلہ دیش کی ٹیم دوسری اننگز میں نو وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹیسٹ ۲۳ نومبر سے سنچورین میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد تین ون ڈے اور تین ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچوں کی سیریز ہوگی۔ دورے کا اختتام ۱۳ دسمبر کو ہوگا۔



ہزار کروڑ روپے کی ضرورت: امن دیپ



ڈبوئی (آسام)، ۲۰ نومبر (یو این آئی) پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے سی ای او امن دیپ جوہل نے آسام میں گولف کے بنیادی ڈھانچے میں بڑی سرمایہ کاری کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں کم از کم ۱۰ گولف کورس تیار کرنے کے لیے تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسام میں گولف کے فروغ کے لیے قدرتی وسائل، جغرافیائی سہولیت اور پہلے سے موجود گولف ثقافت کے سازگار حالات ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس شعبے میں سرمایہ کاری راغب کرنے اور مقامی صلاحیتوں کو مواقع فراہم کرنے کے لیے ٹھوس منصوبہ تیار کرنا چاہیے۔ جوہل نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ آسام میں آٹھ سے ۱۰ گولف کورس بنائے جاسکتے ہیں، کیونکہ یہاں گولف کی ثقافت اور چائے کے باغات سمیت اس کھیل کے فروغ کے لیے کافی امکانات موجود ہیں۔ ان کے مطابق، ۱۰ گولف کورس کی تعمیر پر تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جبکہ گولف سیاحت اور اس سے وابستہ سرگرمیوں کے ذریعے سرمایہ کاری کے امکانات ایک لاکھ کروڑ روپے تک ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گولف کو صرف امیر طبقے کا کھیل سمجھنے کے بجائے سیاحت، سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کے ایک بڑے موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کھیل کے ذریعے سیاحت، ہوٹل ورلڈ ہاسپٹلٹی اور مقامی کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے وسیع تر نظام تیار کیا جاسکتا ہے۔

کمار کشاگرا اور تلک ورما کی سنچریاں



ودھ، ۲۰ نومبر (یو این آئی) کمار کشاگرا (۱۱۷) اور تلک ورما (۱۰۷) کی شاندار سنچریوں اور دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے ۲۰۶ رنز کی شاندار شراکت کی بدولت انڈیا اے نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے گروپ بی مقابلے میں جمعہ کو نیپال کے خلاف ۵۰ اوورز میں نو وکٹوں پر ۳۴۲ رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ نیپال نے ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کا فیصلہ کیا، جو اس وقت تک درست ثابت ہوتا دکھائی دیا جب ہندوستان نے ۳۲ رنز تک اپنے تین وکٹیں گنوا دیے تھے۔ ابھیشیک شرما ۸، آیوش بدونی ۴ اور وجیو سورید وٹشی ۲۶ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ۱۵ اوورز کے بعد ہندوستانی ٹیم مشکلات میں گھری ہوئی تھی، لیکن تلک اور کشاگرا نے اننگز کو سنبھالا اور اڑتالیس منٹوں کے دوران ۱۰۰ رنز کی شراکت قائم کرکے میچ کا رخ اپنی ٹیم کی جانب موڑ دیا۔ کشاگرا نے ۱۰۷ گیندوں پر ۱۱۷ رنز بنائے، جس میں ۱۰ چوکے اور ۴ چھکے شامل تھے۔ تلک ورما نے ۷۹ گیندوں پر ۱۰۷ رنز کی اننگز کھیلی، جس میں ۱۰ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ ان دونوں کے آؤٹ ہونے کے بعد نیہال وڈیرا نے ۳۳ گیندوں پر ۴۲ رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو ۳۴۲ رنز تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نیپال کی جانب سے کرن کے سی نے ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں نیپال کی ٹیم ۴۶ اوورز میں ۲۲۷ رنز پر آؤٹ ہوگئی اور ہندوستان نے یہ میچ ۱۱۵ رنز سے جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے کشاگرا کو ان کی شاندار بیٹنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

واپسی کا سہرا آکاش دیپ نے گوتم گمبھیر کی حوصلہ افزائی کو دیا



ویلنگٹن، 20 نومبر (یو این آئی) ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہے ہندوستانی تیز گیندباز آکاش دیپ نے نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی واپسی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے تین وکٹیں حاصل کرکے نیوزی لینڈ کی پہلی اننگز 368 رنز پر سمیٹنے میں مدد کی۔ بعد ازاں انہوں نے بتایا کہ صحت یابی کے دوران ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے انہیں کس طرح واپسی کے لیے تحریک دی۔ 29 سالہ آکاش دیپ نے آخری بار جولائی 2025 میں ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔ انہوں نے کرکٹ سے دور رہنے کے دوران درپیش مشکلات اور مکمل فٹنس حاصل کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے اس مشکل وقت میں مسلسل راہ پانے میں اپنی فٹنس حریف بلے باز بننے پر توجہ دینے کی ترغیب دینے کے لیے ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے کوچ جی بی (گوتم گمبھیر) سر اس دوران میرا حال چال پوچھتے رہتے تھے۔ وہ مجھ سے پوچھتے تھے کہ میں کیسا ہوں، کیا چل رہا ہے اور مجھے خود کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔ اس سے مجھے حوصلہ ملا۔" دن کے کھیل کے اختتام پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "یہ میرے لیے ایک مثبت بات تھی۔ چوٹ کے دوران میں نے خود پر مزید کام کرنے کی کوشش کی۔

چن مادی نے راجستھان کو شکست دی



رے پور، 20 نومبر (یو این آئی) چن مادی ایف سی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمعہ کو رے پور کے دریادھر گہر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اسٹار ہیلتھ انڈین فٹ بال لیگ 2026-27 سیزن کے 19ویں میچ میں راجستھان یونائیٹڈ ایف سی کو 4-1 سے شکست دے دی۔ یہ سیزن میں راجستھان کی مسلسل تیسری گھریلو شکست ہے۔ راجستھان یونائیٹڈ کے ڈیفنڈر پردیپ سنگھ کے خود اپنے گول میں گیند ڈالنے کے نتیجے میں ساتویں منٹ میں چن مادی کو برتری مل گئی۔ اس کے تین منٹ بعد ڈیشلن رونالڈو نے اوپن کیک گول کرتے ہوئے ٹیم کی برتری دگنی کردی۔ سیزن کی ٹیم نے 35ویں منٹ میں صابر موہنی کے گول کی مدد سے فاصلہ کم کیا، لیکن چن مادی نے 57ویں منٹ میں گیبریل پاز اور 90ویں منٹ میں لالتھنزالا کے گول کی بدولت اپنی جیت یقینی بنادی۔ اس سیزن میں اب تک ناقابل شکست رہنے والی چن مادی کی ٹیم تین میچوں میں سات پوائنٹس کے ساتھ جدول میں تیسرے مقام پر پہنچ گئی ہے، جبکہ راجستھان یونائیٹڈ چار میچوں میں تین پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر برقرار ہے۔

رونل کلکر نے خطاب جیت لیا



ڈبوئی (آسام)، 20 نومبر (یو این آئی) بنگلورو کے رونل کلکر نے آسام کے ڈبوئی گولف لنکس میں کھیلے گئے 26ویں انڈین آرمڈ سروسز اوپن گولف ٹورنامنٹ میں دو اسٹروک کے فرق سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کا اپنا پہلا خطاب جیت لیا۔ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والا یہ ٹورنامنٹ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے 2027-2026 سیزن کا پہلا مقابلہ تھا۔ 28 سالہ کلکر (67-70-65-70) نے آخری راؤنڈ کا آغاز کپور تھلا کے پرانچ سنگھ اور محمد اکرم پر کاش چوہان کے ساتھ مشترکہ برتری سے کیا۔ انہوں نے آخری راؤنڈ میں پانچ انڈر پار 67 کا اسکور بنایا اور مجموعی طور پر 16 انڈر پار 272 کے اسکور کے ساتھ خطاب اپنے نام کرلیا۔ 22 سالہ انمول کھیتریال (64-71-72-67) نے ٹورنامنٹ کا کمترین راؤنڈ کھیلتے ہوئے آٹھ انڈر پار 64 کا اسکور بنایا۔ انہوں نے نو برڈیز لگائیں، جبکہ پار تھری والے دسویں ہول پر ان کی واحد بوگی رہی۔ شاندار کارکردگی کے ساتھ وہ راؤنڈ رات مشترکہ ساتویں مقام سے آگے بڑھ کر 14 انڈر پار 274 کے مجموعی اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ 2022 میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی سے وابستہ ہونے والے کلکر نے آخری راؤنڈ میں آٹھ برڈیز اور تین بوگیز لگائیں۔ پچھلے سے نویں ہول تک مسلسل چار برڈیز لگا کر انہوں نے اپنی برتری چار اسٹروک تک بڑھائی۔ تاہم، بیک نائن میں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دسویں ہول پر پار کے لیے مشکل پٹ چوکنے کے بعد انہوں نے چار ہول کے دوران تین بوگیز کر دیں۔

ہارڈک پانڈیا کی آمد سے پنجاب کنگز کی ٹیم متوازن ہوگئی ہے: پونٹنگ



نئی دہلی، ۲۰ نومبر (یو این آئی) پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ کا ماننا ہے کہ ہارڈک پانڈیا کی شمولیت سے ان کی ٹیم آئی پی ایل ۲۰۲۷ سے قبل مزید متوازن ہوگئی ہے۔ ان کے مطابق فرنچائز کے پاس تیز گیندبازی اور اسپن دونوں شعبوں میں آل راؤنڈرز کے کافی متبادل موجود ہیں۔ پنجاب کنگز نے ۱۶ دسمبر کو ہونے والی نیلامی سے قبل مکمل ہونے والی دو بڑی ٹریڈ میں سے ایک کے تحت ہارڈک پانڈیا کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اس کے بدلے فرنچائز نے ہاتھی ہاتھ کے تیز گیندباز ارشدیپ سنگھ کو دوسری ٹیم کے حوالے کیا۔ ہارڈک کی آمد سے پہلے سے موجود مضبوط آل راؤنڈر گروپ مزید مستحکم ہوا ہے، جس میں مارکو یانسن، مارکس اسٹوئنس، عظمت اللہ عمرزئی، سوریہ ونشی شیڈگے، ششانک سنگھ اور کوپر کونولی شامل ہیں۔ پونٹنگ نے کہا کہ گزشتہ چند سیزن میں تیار کی گئی ٹیم کے بنیادی کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے پر انہوں نے خاص توجہ دی ہے۔ ان کے مطابق فرنچائز آئندہ سال ہونے والی ایک اور میگا نیلامی سے پہلے موجودہ تین سالہ دور میں ٹیم کے تسلسل کو برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے جیو اسٹار سے کہا، "میں گزشتہ چند سال میں تیار کی گئی اپنی ٹیم سے بہت خوش ہوں۔ میں نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ اس تین سالہ دور میں زیادہ تر کھلاڑیوں کو ساتھ رکھا جائے، کیونکہ اگلے سال ایک اور میگا نیلامی ہونے والی ہے۔ اسی لیے ہم نے اس سیزن کے لیے آئی پی ایل میں جانے سے قبل صرف چھ کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے اور ۱۹ کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔" انہوں نے ٹریڈ کے ذریعے ہارڈک پانڈیا کو ٹیم میں شامل کیا ہے اور ارشدیپ سنگھ کو دوسری ٹیم کے حوالے کیا ہے۔ اس طرح ہمارے پاس ایک متوازن اسکواڈ ہے۔ ہماری ٹیم میں آل راؤنڈرز کی تعداد کو لے کر کافی باتیں ہو رہی ہیں۔ "ہارڈک کے ساتھ مارکو یانسن، مارکس اسٹوئنس، عظمت اللہ، شیڈگے، ششانک اور کوپر کونولی جیسے کھلاڑی موجود ہیں۔ میرے خیال میں آل راؤنڈرز کی یہ بڑی تعداد ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اسپن گیندبازی کرنے والے آل راؤنڈرز ہوں یا تیز گیندبازی کرنے والے، ہمارے پاس دونوں شعبوں میں کافی متبادل ہیں۔" پونٹنگ نے مزید کہا کہ ٹیم کا زیادہ تر اسکواڈ پہلے ہی تیار ہے، اس لیے پنجاب کنگز نیلامی میں اپنی پہلی پسند کی بیٹنگ لیجنڈ کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دے گی۔ فرنچائز کی نظر باصلاحیت نوجوان ہندوستانی کھلاڑیوں پر بھی رہے گی، جو مستقبل میں ٹیم کے طویل مدتی منصوبوں کا حصہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم نیلامی میں اس بنیادی مقصد کے ساتھ جائیں گے کہ اپنی ابتدائی گیارہ کھلاڑیوں کی ٹیم کو کس طرح بہتر بنایا جائے۔ یہی ہماری پہلی ترجیح ہوگی۔ اس کے بعد ہم دیکھیں گے کہ کیا ہمیں اپنی ٹیم میں کسی باصلاحیت نوجوان ہندوستانی کھلاڑی کو شامل کرنے کی ضرورت ہے، جسے اگلے سیزن کے لیے برقرار رکھنے پر بھی غور کیا جا سکے۔ یہی ہمارے مقاصد ہوں گے۔ اب دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔" دوسری جانب راجستھان رائلز کے ہیڈ کوچ کمار سنگاکارا نے سنجو سیمسن کی روانگی کے بعد ٹیم کے اسکواڈ میں کی گئی تبدیلیوں کی وضاحت کی ہے۔ سیمسن سے متعلق ٹریڈ کے تحت راجستھان کو روینڈر جڈیجہ اور سیم کرن ملے، جبکہ دونوں فریق بھی ٹیم میں شامل ہوتے ہیں۔ راجستھان رائلز نے نئی ٹیم کے سیزن سے قبل محمد شامی کو بھی تھنڈر بولٹ جاکشس سے ٹریڈ کے ذریعے اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ سنگاکارا نے کہا کہ فرنچائز نے گزشتہ سیزن کی خامیوں کا جائزہ لیا اور ٹریڈ، کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے اور نیلامی کے ذریعے ان کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی۔ ساتھ ہی بیٹنگ اور گیندبازی کے شعبوں کے بنیادی کھلاڑیوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔

Khyber Medical Institute
A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED

ROBOTIC PRECISION
WITH 37+ YEARS OF EXPERIENCE
ROBOTIC ASSISTED SURGERIES
21st – 22nd NOVEMBER 2026
FOR APPOINTMENTS 70730 31032 – 90234 54441



Dr. Mujahid Saleem
Robotic Joint Replacement Surgeon, Jaipur
22,000+ Surgeries



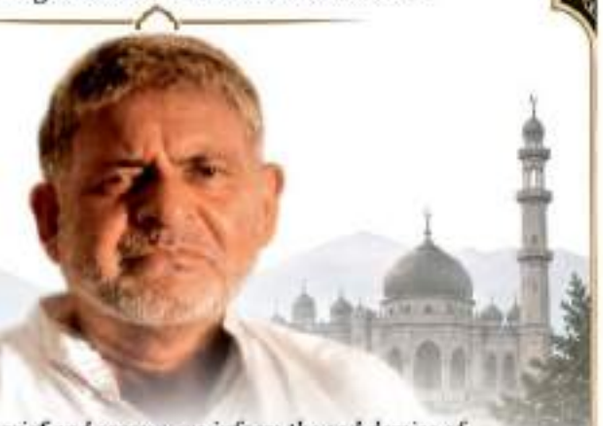
WHY ROBOTIC TOTAL KNEE REPLACEMENT?
1. Precise Alignment With Robotic Guidance
2. Personalised 3D Planning For Your Knee
3. Designed For Less Tissue Damage
4. Aimed At Faster Rehabilitation
5. Aimed At Longer Implant Life
6. Consult To Know If You Are Suitable.

For further information contact:
0194-2455130, 2455119, 2485119

لکشیا سین سیمی فائنل میں پہنچ گئے

ہانگ کانگ، 20 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیا سین نے بڑا اَپ سیٹ پھیر کرتے ہوئے سنگاپور کے اسٹار کھلاڑی اور سابق عالمی چیمپئن لوہ کین یو کو شکست دے کر ہانگ کانگ اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ لکشیا نے جمعہ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں لوہ کو 17-21، 21-10، 21-13 سے ہرایا۔ تین دنوں میں اپنا تیسرا سخت مقابلہ کھیل رہے لوہ کین یو پہلے گیم میں 15-15 کی برابری کے بعد پچھڑ گئے اور لکشیا نے یہ گیم جیت لیا۔ تاہم دوسرے گیم میں سنگاپور کے کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے آخری 11 میں سے نو پوائنٹس حاصل کیے اور مقابلے کو فیصلہ کن گیم تک پہنچا دیا۔ فیصلہ کن گیم میں لکشیا نے ابتدا میں چند پوائنٹس گنوانے کے بعد زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور 8-15 کی بڑی برتری حاصل کرلی۔ تھکن سے دوچار لوہ کے لیے اس خسارے کو پورا کرنا مشکل ثابت ہوا۔ 55 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں کامیابی کے ساتھ لکشیا نے لوہ کے خلاف اپنے کیریئر کی آٹھویں جیت درج کی۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
Surely we belong to Allah and to Him we shall return.



With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of
Haji Abdul Rehman Dar
S/o late gh Mohd dar
Date of death 19/11/26
R/o Chattabal, Srinagar
May Allah (SWT) rest his soul in eternal peace and grant him Jannat-ul-Firdous. Ameen.
Fateh Khwani
at 10 am 21/11/26 (Today) at Syed Mohd Mantaqi graveyard Chattabal, Srinagar
Everyone is respectfully requested not to bring any eatables.
Bereaved: Naseer Ahmad Dar (Son)
Ph: 7006480065
DEEPLY REMEMBERED BY:
Family, Relatives and Well-Wishers

قرۃ العین بھارتی ٹیم کے تربیتی کیمپ میں منتخب



سرینگر، 20 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈاؤن ٹاؤن سرینگر سے تعلق رکھنے والی نوجوان رول بال کھلاڑی قرۃ العین نے ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے جونیئر رول بال ورلڈ کپ 2026 سے قبل بھارتی ٹیم کے تربیتی کیمپ کے لیے جگہ بنالی ہے۔ ان کے انتخاب سے جموں وکشمیر میں کھیلوں کے ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو ایک نئی پہچان ملی ہے۔ دسویں جماعت کی طالبہ قرۃ العین اب تک چار مرتبہ قومی سطح کی چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کرچکی ہیں۔ وہ انڈر 14 اور انڈر 17 زمروں میں جموں وکشمیر کی ٹیم کی کپتان بھی رہ چکی ہیں، جس سے کم عمری میں ان کی قائدانہ صلاحیتوں اور کھیل کے میدان میں مسلسل بہتر کارکردگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان کا انتخاب حال ہی میں منعقدہ 2026 کی سینئر رول بال چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کے بعد عمل میں آیا، جہاں جموں وکشمیر کی ٹیم نے سلور میڈل حاصل کیا۔ اسی چیمپئن شپ کے دوران ورلڈ کپ کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب بھی کیا گیا، جس میں ابتدائی طور پر شامل 30 لڑکیوں میں سے 12 کھلاڑیوں کو شارٹ لسٹ کیا گیا اور قرۃ العین بھی ان میں جگہ بنانے میں کامیاب رہیں۔ رول بال فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ انتخابی مراسلے کے مطابق قرۃ العین کو بھارتی ٹیم کے تربیتی کیمپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ 25 نومبر سے 4 دسمبر تک پونے رول بال اسٹیڈیم، بنیر اور پی سی ایم سی رول بال گراؤنڈ، پمپری میں منعقد ہوگا۔ تربیتی کیمپ کے بعد بھارتی ٹیم ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے انڈور روانہ ہوگی، جہاں مختلف ممالک کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔

ضلعی ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ



پلوامہ، 20 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پلوامہ ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ضلعی ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد 22 اور 23 نومبر کو گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن پلوامہ میں کیا جائے گا۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد ضلع میں ٹیبل ٹینس کے کھیل کو فروغ دینے اور مقامی کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ منتظمین کے مطابق مقابلوں میں شرکت کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 21 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ کھلاڑیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ سے قبل اپنی رجسٹریشن مکمل کریں تاکہ چیمپئن شپ میں ان کی شرکت یقینی بنائی جاسکے۔ مزید معلومات اور رجسٹریشن کے لیے خواہشمند کھلاڑی موبائل نمبر "6005324064" پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ چیمپئن شپ کے انعقاد سے ضلع پلوامہ میں ٹیبل ٹینس کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

جموں وکشمیر نے بہار کو 9 رنز سے شکست دے دی

جموں، ۲۰ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے سید مشتاق علی ٹرافی کے ایک دلچسپ مقابلے میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہار کو 9 رنز سے شکست دے دی۔ اس کامیابی میں عبدالصمد نے بلے اور گیند دونوں سے اہم کردار ادا کیا اور انہیں بہترین کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ مقابلے میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۰ رنز کا مضبوط مجموعہ ترتیب دیا۔ عبدالصمد نے جارحانہ انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے محض ۲۶ گیندوں پر ۴۲ رنز اسکور کیے، جس میں دو چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ ان کے علاوہ یودھویر سنگھ چرک نے صرف ۹ گیندوں پر ناقابلِ شکست ۳۶ رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی، جبکہ کومل پریت سنگھ نے ۳۳ اور شبھم کھجوریا نے ۲۷ رنز بنا کر ٹیم کے مجموعے کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ۱۹۱ رنز کے ہدف کے تعاقب میں بہار کی ٹیم نے بھرپور مزاحمت کی، تاہم مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۱ رنز ہی بنا سکی اور ۹ رنز سے مقابلہ ہار گئی۔ عبدالصمد نے بیٹنگ کے بعد گیند بازی میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے چار اوورز میں محض ۲۲ رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس طرح انہوں نے میچ میں مجموعی طور پر شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پیش کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (JKCA) نے ٹیم کی اس شاندار کامیابی پر تمام کھلاڑیوں، معاون عملے اور ٹیم انتظامیہ کو مبارک باد پیش کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے کھلاڑیوں، ٹیم انتظامیہ اور کوچنگ اسٹاف کو مکمل تعاون فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی فتوحات کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے، ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو نکھارنے اور مقامی کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث بنتی ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق گزشتہ چند برسوں کے دوران جموں وکشمیر کرکٹ نے نمایاں ترقی کی ہے اور مقامی کھلاڑیوں نے ڈومیسٹک اور قومی سطح کے مختلف مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا ہے۔



مانسبل جھیل کے کنارے دوروزہ نیچر ایکسپلوریشن پروگرام اختتام پذیر



مانسبل (گاندربل)، ۲۰ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ورلڈ مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (WMDA) اور گورنمنٹ ڈگری کالج گاندربل کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ نیچر ایکسپلوریشن پروگرام آج اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں کالج کے طلبہ، فطرت سے محبت رکھنے والے افراد، سیاحوں اور مقامی متعلقین نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ پروگرام کے دوسرے اور آخری روز فطرت کے تحفظ اور حشیات کے استعمال کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے دو موضوعات پر مصوری کا مقابلہ منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ نے اپنے خیالات کو کاغذ اور کینوس پر رنگوں کے ذریعے پیش کرتے ہوئے قدرتی ماحول کے تحفظ اور حشیات کے خلاف اپنے عزم کا اظہار کیا۔ معروف بصری فنکارہ اور خطاط سائقہ رشید نے اس موقع پر بطور ماہر شرکت کی اور طلبہ کے تیار کردہ فن پاروں کا جائزہ لے کر ان کی جانچ کی۔ دو روزہ پروگرام کی اختتامی تقریب کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ اور رضاکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر احسن الحق چشتی نے کہا کہ وولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی مستقبل میں بھی تخلیقی سرگرمیوں اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ کوششوں کو پلیٹ فارم فراہم کرتی رہے گی، تاکہ فطرت کے ساتھ انسانی تعلق کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ قدرتی ماحول کے تحفظ اور حشیات کے خلاف معاشرتی عزم کو مستحکم کیا جاسکے۔ وولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر احسن الحق چشتی اور سینٹرل سلک بورڈ مانسبل کے سربراہ ڈاکٹر راجیش کمار نے کامیاب طلبہ اور رضاکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر احسن الحق چشتی نے

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگرٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی ہر گرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر بھیج سکتے ہیں۔ کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام
ای میل "سرینگرٹائمز" پر بھیج سکتے ہیں
نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے
(۲) سپورٹس پانمر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقابلوں کو رنگ جنس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تکنیک تجربے کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی تفصیلات کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی خود جنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781